Scanned with CamScanner

اضافہ شدہ ایڈیشن

فرقِ باطلہ

اور

اُن کا شرعی حکم
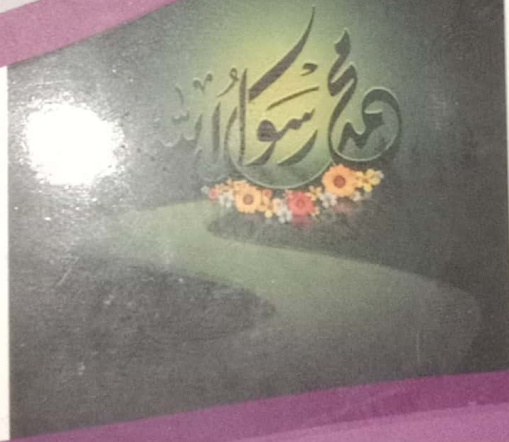
تالیف

مفتی میاں محمد عمر فاروق

متخصص جامعہ حقانیہ

ناشر

کلمۃ الحق پاکستان

نام کتاب : فرق باطلہ اور اُن کا شرعی حکم

تالیف : مفتی میاں محمد عمر فاروق

ناشر : کلمۃ الحق پاکستان

سن اشاعت : نومبر 2014ء

ملنے کے پتے

↩ مکتبہ جمال قاسمی، سہراب گوٹھ، کراچی
↩ مکتبہ صفدریہ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور
↩ سعدی اسلامی کتب خانہ، گلشن اقبال، کراچی
↩ مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی
↩ علمی کتب خانہ، F-B، ایریا، کراچی
↩ کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال، کراچی
↩ بیت الکتب، گلشن اقبال، کراچی
↩ اسلامی کتب خانہ، کوٹ ادو، پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا
آل عمران ۱۰۳
اور اللہ کی رسی
کو مضبوطی سے تھامے
رکھو اور آپ میں پھوٹ نہ ڈالو
توضیح القرآن آسان ترجمہ قرآن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

فہرست مضامین

انتساب

ان بوریانشین وارثان نبوت، اساتذۂ کرام کے نام جو ایک ناخواندہ بچے کو قاعدے سے لے کر تدریجاً بخاری شریف تک زیور علم سے آراستہ کر کے شرف دستار فضیلت سے مشرف فرما کر اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے میدانِ علم میں اتار دیتے ہیں۔

اوران سلاطین اسلام علماء کرام کے نام جنہوں نے اپنی پوری زندگیاں اِبطال باطل میں صرف کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول ومنظور فرمائیں۔

(آمین)

عرف مؤلف

الحمد اللہ رب العلمین

والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و علی الہ و صحبہ اجمعین.

تشکر و امتنان کا سب سے مقدم اور سب میں فائق حق اگر کسی کو پہنچتا ہے تو وہ صرف ایک منعم حقیقی اور رب کائنات ہی کو پہنچتا ہے کہ اس کی عنایات و توفیقات کی بدولت بندہ کو یہ سعادت ملی۔

☆ **خصوصیاتِ کتاب**

اس کتاب میں مختصر اور جامع الفاظ کے ساتھ پاک و ہند میں پائے جانے والے فرقوں کا علمی محاسبہ کیا گیا ہے۔ ہر فرقے کا تاریخی پس منظر کہ کب وجود میں آیا اور اس کا بانی کون تھا؟ پھر اس فرقے کے چند عقائد کو ان ہی کی اپنی کتب کے حوالے سے بیان کیا گیا پھر اس فرقے کا شرعی حکم بیان کیا گیا کہ ان سے تعلقات رکھنا اور ان سے رشتہ ناتہ شریعت کی روشنی میں کس حد تک جائز ہے۔ پھر اس فرقے پر علماء کرام کی کتابوں کے اسماء کو لکھا گیا کہ قارئین اگر اس فرقے کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو ان کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

بعد ازاں مجھے حق شناس اور قدرداں ہونا چاہئے ان محسنین، معاونین و ناشرین کا جن کی مقبول دعاؤں، نیک خواہشات کی بدولت یہ خدمت انجام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ دائما وابدا خوش وخرم رکھے اِن کو اور اُن معاونین کو جنہوں نے میری اس علمی کاوش کی طباعت و اشاعت کے لیے ڈھارس بندھائی اور اس مشکل گھاٹی کو قابل عبور بنا دیا۔

یا اللہ اس کارخیر کے نیک ثمرات سے مجھے دارین میں متمتع فرما اور اس کی برکت سے مجھے، میرے والدین اور میرے اساتذہ، جملہ خیر اندیشوں اور معاونین اور ناشرین کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرما۔ (آمین)

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة على رسوله الكريم و علىٰ آله وأصحابه أجمعين۔امابعد!

دورِحاضر کی تجدد پسندیاں اور دین اسلام کی فریاد

اس پرفتن دور میں جہاں ہرطرف فتنے فساد کا دور دورا ہے دین اسلام کی اصلیت کو مسخ اور مغرب کی چاہت کے مطابق دین اسلام کو جدت میں ڈھالنے کی پُرزور کوششیں جاری وساری ہیں۔مغربی تہذیب سے مفلوج شخص جب پینشن پر آتا ہے تو بعد از پینشن حالت فراغت میں دین اسلام پر اعتراضات اور قرآن وحدیث میں جدید طریقے پر ریسرچ شروع کردیتا ہے اور مفسرین،محدثین،فقہاء اسلاف واکابرین کے بتائے ہوئے طریقوں سے ہٹ کر اوران کے اصولوں کو پس پشت ڈال کر اور قدامت پسندی دقیانوسی کا لقب دیکر اپنے لیے مجدد بننے کا خواب پورا کرتا ہے۔اجتہاد کی شرائط سے عاری،تفقہ کی فضیلت سے خالی،عربیت سے ناواقف جب قرآن وحدیث میں تحقیقی کام اور جدید مسائل کا استخراج کرے گا تو اس سے مستنبط ہونے والے مسائل تو الامان والحفیظ۔

ایک ایسا ڈاکٹر نے ساری زندگی مریضوں کے ساتھ گزاری اور مریضوں کے مرض کی تشخیص کرتے کرتے اپنے ذہن کو مریض بنادیا اور اپنی ذہنی توانائیاں کھوڈالیں جب مریضوں نے طبی معائنہ کروانا بند کردیا کہ بڑھاپے کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کا ذہنی توازن برقرار نہیں رہا لہٰذا اس قابل نہیں کہ جسم جیسی قابل احترام چیز کا ان سے مشورہ لیا جائے تو ڈاکٹر صاحب اپنے ڈاکٹری آلات لے کر دین اسلام کے آپریشن کی طرف متوجہ ہوگئے۔مفسرین محدثین فقہاء کے استنباط کئے ہوئے مسائل کو بجائے قرآن و

حدیث سے پرکھنے کے جدید لیباٹریوں میں چیک کرنا شروع کر دیا۔ مختلف فیہ مسائل میں ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہ میں سے کسی کی تقلید کرنے کے بجائے خود اس مسئلے کو تھرما میٹر سے پرکھنے میں مصروف عمل ہو گیا اور اپنی رائے زنی شروع کر دی۔ ائمہ امت کے اقوال کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ یہ قدامت پسندی اور جدید علوم و جدید معاشرے سے ناواقفیت کی نشانی ہے صرف اور صرف اس وجہ سے کہ یہ مسائل مغربی تہذیب کے خلاف ہیں۔

شریعت کے احکامات کو مغربی تہذیب کی چاہت کے مطابق اپنے آپ کو دور جدید کے قریب کرنے کے لئے سب سے پہلے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیوں کو جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق گزاریں مجذوبانہ و مجنونانہ قرار دیکر ائمہ امت کے استنباط کئے مسائل کو قدامت پسندی اور مادی تنزلی کا دور بتا کر اور موجودہ دور کی چاہت و خواہش کے مطابق احکامات شرعیہ کو ڈھال کر اور غیر مسلموں کا قرب حاصل کرنے اور یہود و نصاریٰ کے ہاں مقبول بننے کے لئے احکامات کے جنازے نکال دینے سے گریز نہیں کرتے۔ کبھی جہاد جیسے عظیم فریضے کو دہشت گردی انتہاء پسندی کہہ دیتے ہیں، سود کو بیع جیسی حلال چیز میں داخل کر دیتے ہیں، کبھی عقل سے ماوراء معجزات کا انکار کر دیتے ہیں، کبھی عورتوں کے بال کٹوانے اور فیشن کرنے کو حالات حاضرہ کے لئے ضرورت اور جزء لازم قرار دیتے ہیں اور ڈاڑھی جیسی عظیم سنت اور وجوب کے درجے والی کو فطرت اور عادت ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں تاکہ مسلمان کے چہرے سے مغربیت کی خوب سے خوب عکاسی ہو سکے۔ جدت پسندی کے لئے عورت کو مرد کے شانہ بشانہ بازاروں میں نکالنے غیر محرم کو دیکھنے اور دکھانے کے لئے حیلوں کی تلاش میں مصروف ہو گئے۔ غرض دشمنان اسلام و دشمنان دین کو خوش کرنے اور انکا قرب حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان کی صف سے نکالنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

کاش یہ حضرات کہ انہوں نے جتنا وقت ڈاکٹری علم کو حاصل کرنے میں لگایا اور ڈگریاں حاصل کیں اتنا ہی وقت دین کو سیکھنے میں لگاتے، قرآن حدیث کو سمجھنے کے لیے بنیادی قواعد سیکھ لیتے اور کسی اللہ والے عالم دین سے شرف تلمند حاصل کرتے۔

آج دین اسلام مظلوم بن کر چوکوں و چوراہوں میں یہ صدا بلند کر رہا ہے کہ ہے کوئی مرد قلندر جو احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی طرح اپنے نحیف جسم پر کوڑے کھا کر کہے کہ دین اسلام دنیاوی علوم کی طرح نہیں کہ ہر سال نصاب بدلتا رہے اور مضامین میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ دین اسلام کسی بیمار کی بیماری کا علاج نہیں کہ ہر تھوڑے دنوں بعد اس میں انجکشنوں کی طرح تبدیلی کی جائے۔

کاش کوئی صاحب مظلوم کی فریاد درسی اور اس کی آہ وزاری سن لے۔ وہ بلند آواز سے کہہ رہا ہے کہ میں وہ دین اسلام ہوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے اور اپنے جانثار صحابہ رضی اللہ عنہم کو بتایا اور سکھایا اور سینہ در سینہ تابعین اور تبع تابعین میں چلا آ رہا ہوں اور تا قیامت باقی رہوں گا اور میرے اندر اب کسی منصوص اور قطعی حکم میں قیل و قال اور اشکالات وابہامات پیدا کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ جس نے بھی میرے اندر اپنی خواہشات اور من مانی کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے ارشاد کے مطابق اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین اسلام کی صحیح صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور جمہور علماء کے ساتھ ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

بندہ

میاں محمد عمر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

الحمدلله و کفیٰ و سلام علیٰ عباده الذین اصطفیٰ

اما بعد ...... یوں تو ہرادارہ کوشش کرتا ہے کسی ایسے موضع اور مصنف کی کتاب شائع کی جائے جس کی قبولیت خواص وعوام میں فخر اور فضیلت کا درجہ رکھتی ہو۔ اِدارۂ کلمۃُ الحق نے بھی حضرت میاں محمد عمر مدظلہ کا انتخاب کیا ہے باقی رہی موضوع کی بات تو کافی عرصہ سے دل میں یہ خیال تھا کہ وطن عزیز پاکستان کے اندر جو فرقے پائے جاتے ہیں ان کا مختصر تعارف ہو جائے اور عوام الناس کے علم میں آجائے کہ کون سا فرقہ کیا عقیدہ رکھتا ہے تاکہ غلط عقائد ونظریات سے اپنے ایمان کی حفاظت رہے۔ تو حضرت مفتی صاحب کی کتاب ''فرق باطلہ اوران کا شرعی حکم'' کے نام شائع کی ہے۔ جس کی قبولیت اللہ کے فضل وکرم سے علمی حلقوں میں نہایت ہی قبول ہوئی کہ چند دنوں کے اندر پہلا ایڈیشن فتح ہو گیا اور اہل علم حضرات کی طلب بڑھ گئی جس میں تقریباً ۲۴ فرقوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔ جبکہ حضرت کا ارادہ تھا کہ آئندہ ایڈیشن میں بقیہ فرقوں کا بھی تذکرہ کیا جائے لیکن قارئین کی بڑھتی ہوئی طلب نے اس کام کو مکمل نہ ہونے دیا۔ ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں مزید اضافوں کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی اور یہ مجموعہ حضرت مفتی صاحب اور احباب کلمۃ الحق کے لیے ذخیرہ آخرت ثابت ہو اور قارئین کے لیے نافع ومفید بنائے۔ (آمین)

وماذلک علی اللہ بعزیز

والسلام

احباب ادارۂ کلمۃُ الحق، پاکستان

۱۰ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

04 نومبر 2014ء

فرقہ رافضیت (شیعت)

☆ رافضیت کا پس منظر

☆ نبی کریم ﷺ، سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مبارک دور میں امت میں نظریاتی اختلاف کا کوئی وجود نہ تھا۔ ایک مذہب پر سب متفق تھے مگر امیر المؤمنین سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کے اخیر میں ۳۵ھ میں نظریاتی اختلاف کی ابتداء ہوئی۔ اس نظریاتی اختلاف کا موجد یہودی النسل عبداللہ بن سباء تھا یمن کے دارالحکومت صنعاء کا رہنے والا تھا جو اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے درمیان انتشار کو پیدا کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

☆ سب سے پہلا کام حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں شکایتیں لگانا شروع کر دیں اور ان کو خلافت سے معزول کرنے کی کوشش کی اور مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے شام، مصر اور دوسرے ممالک کی طرف حضرت رضی اللہ عنہ علی، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور امھات المؤمنین رضی اللہ عنہما کے نام کے من گھڑت خطوط لکھے اور ان شہروں کے حکام کی طرف بھیج دیے جس کے اندر یہ لکھا گیا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کے اہل نہیں لہٰذا ان کو معزول کر دیا جائے۔ [۱]

☆ دوسرا شوشہ اس نے یہ چھوڑا کہ نبی کریم ﷺ دوبارہ اس دنیا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح تشریف لائیں گے۔

☆ تیسری یہ بات کہ مسلمانوں کی درمیان پھیلا دی کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد سب سے زیادہ مستحق خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد اولاد خلافت کی مستحق ہے۔ [۲] اسی نظریاتی اختلاف اور اسی عبداللہ بن سباء کی حرکات کی وجہ سے جنگ صفّین اور جنگ جمل ہوئیں۔ [۳] جس میں مسلمانوں کا مسلمانوں کے ہاتھوں سے

---

۱ (تاریخ اسلام ص ۳۴۳، ج ۱) ...... ۲ (ادیان باطلہ ص ۳۹) ...... ۳ (ادیان باطلہ اور صراط مستقیم ص ۳۹)

نقصان ہوا۔ اسی انتشار کے زمانے میں عبداللہ بن سباء نے اپنی جماعت کو مستحکم اور مضبوط بنالیا۔ جس کی جماعت کو رافضیت کہا جاتا ہے اور اسی جماعت کو شیعت بھی کہا جاتا ہے۔

☆ عقائد و نظریات:

❖ عقیدہ نمبر۱ (بداء)

اس فرقہ کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں غلطی ہوسکتی ہے اور ہوتی بھی رہی ہے۔ اس چیز کا نام بداء ہے اور بداء ان کے عقیدے میں بہت بڑی عبادت ہے۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر۲ (کلمہ توحید)

یہ فرقہ لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا کلمہ ہے لا الٰہ الا اللّٰہ علیّ ولیّ اللّٰہ وصی اللّٰہ و خلیفته.

❖ عقیدہ نمبر۳ (تحریفِ قرآن)

شیعہ کتب میں ۲۰۰۰ روایات سے ثابت کیا گیا ہے کہ موجودہ قرآن یہ اصلی قرآن نہیں ہے بدلا ہوا ہے۔ جیسے کہ لکھتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرآن کا صحیح نسخہ مرتّب کیا اور لوگوں کے سامنے پیش کیا لیکن لوگوں نے اس کو قبول نہیں کیا۔ وہ نسخہ ائمہ میں چلتا رہا حتیٰ کہ آخری امام امام غائب مہدی حسن اس نسخے کو لیکر غار میں گھس گیا اور اس کو لیکر بعد میں ظاہر ہوگا۔ [۲]

☆ ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ موجودہ قرآن کو اولیاء دین کے دشمنوں نے جمع کیا ہے۔ [۳]

☆ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ [۴]

---

[۱] (اصولِ کافی ص ۱، ج ۱) ...... [۲] (اصولِ کافی ص ۶۳۲، ج ۲) ...... [۳] (احتجاج طبری ص ۳۰)...... [۴] (فصل الخطاب ص ۳۰)

☆ عقیدہ نمبر۴ (امامت)

شیعہ عقیدہ کے مطابق اللہ نے لگاتار اماموں کو بھیجا ہے اور ان کو شریعتِ محمدی ﷺ کے حلال وحرام کو بدلنے اور قرآنی آیات کو منسوخ کرنے کے اختیارات دیئے ہیں جیسا کہ خمینی نے لکھا ہے کہ ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کو وہ مقام حاصل ہے جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ [۱]

☆ باقر مجلسی کہتا ہے کہ ان اماموں کا درجہ انبیاء سے بالاتر ہے۔ [۲]

☆ دوسری جگہ کہتا ہے کہ صرف امام ہی انسان ہیں یعنی ان کی شیعہ صورت انسان ہے اور باقی سب لنگور ہیں۔ [۳]

☆ شیعہ عقیدہ کے مطابق اللہ نے (۱۲) بارہ اماموں کو مبعوث فرمایا۔

ائمہ کے اسماء

❶ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ❷ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ❸ حضرت حسین رضی اللہ عنہ
❹ امام زین العابدین ❺ امام باقر ❻ امام جعفر صادق
❼ امام موسیٰ کاظم ❽ علی بن موسیٰ رضا ❾ امام تقی
❿ امام نقی ⓫ حسن بن علی عسکری ⓬ محمد بن حسن المعروف امامِ غائب [۴]

☆ ان بارہ ائمہ کی وجہ سے اس فرقہ کو اثنا عشری بھی کہا جاتا ہے۔ اس فرقہ کے اندر اور بھی بہت سے فرقے ہوگئے ہیں جیسے زیدیہ، کیسانیہ، امامیہ، رافضیہ، تفضیلیہ۔ [۵]

☆ عقیدہ نمبر۵ (بغضِ صحابہ)

شیعہ عقیدہ کے مطابق آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد سوائے چار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باقی تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (نعوذ باللہ من ذلک) مرتد ہوگئے تھے۔

---

۱ (الحکومۃ الاسلامیہ ص۵۲) ...... ۲ (حیاۃ القلوب ص۲۰۱، ج۳) ...... ۳ (اصول کافی ص۱۷۱) ......
۴ ایرانی انقلاب ص۱۱۴ ...... ۵ غنیۃ الطالبین

جیسا کہ باقر مجلسی لکھتا ہے کہ آپ کی دنیا سے رحلت فرمانے کے بعد سوائے چار صحابہ کے باقی سب مرتد ہو گئے۔ وہ چار صحابہ یہ ہیں۔

❶ حضرت علی رضی اللہ عنہ ❷ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ

❸ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ❹ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ [۱]

☆ اسی طرح سے یہ لکھتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ (نعوذ باللہ) قطعی کافر ہیں۔ ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (العیاذ باللہ)

☆......ان عقائد کے علاوہ اور بھی بہت سے نظریات ہیں جو قرآن وحدیث اور اہلِ سنت والجماعت کے بالکل خلاف ہیں۔

جیسے کہ......

۱...... اماموں کے ناموں کے ساتھ علیہ السلام کہنا اور لکھنا جبکہ یہ صرف انبیاء کے ناموں کے ساتھ خاص ہے دوسروں کے ناموں کے ساتھ لکھنا اور کہنا جائز نہیں۔ [۲]

۲...... محرم الحرام میں شہادت حسین رضی اللہ عنہ اور ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ کی مجالس کروانا اور اس میں نوحہ اور مرثیہ پڑھنا جبکہ ان مجالس کے اندر شرکت کرنا جائز نہیں۔ [۳]

۳......وضو کرتے وقت پاؤں پر بغیر موزوں کے مسح کرنا جبکہ پاؤں پر بغیر موزوں کے مسح کرنا جائز نہیں دھونا فرض ہے۔ [۴]

۴......تعزیہ کی رسم کرنا، تعزیہ بنانا اور اسکو عبادت سمجھنا جبکہ تعزیہ بنانا حرام ہے۔ [۵]

۵......یومِ عاشوراء کو ماتم کرنا جبکہ ماتم کرنا حرام ہے۔ [۶]

۶......محرم الحرام میں شادی بیاہ کی تقریب کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سوگ کی وجہ سے منعقد نہ کرنا جبکہ اس طرح کا عقیدہ رکھنا گناہ ہے۔ [۷]

---

[۱] (حیاۃ القلوب ص ۲۶) ...... [۲] (خیر الفتاویٰ ص ۱۷، ج ۱) ...... [۳] (خیر الفتاویٰ ص ۴۳۷، ج ۱)...... [۴] (فیض الباری ص ۱۲۰، ج ۱)...... [۵] کفایۃ المفتی ص ۲۴۰، ج ۱)...... [۶] (فتاویٰ رحیمیہ ص ۶۷، ج ۲) ...... [۷] (فتاویٰ رحیمیہ ص ۶۷، ج ۲)

۷......محرم الحرام میں سیاہ لباس پہننا بطورِ سوگ کے جبکہ یہ بھی ناجائز ہے۔ [۱]

۸......۲۲ رجب کو امام جعفر کے نام پر کونڈوں کے نام سے خیرات کرنا آج کل لوگ اس کو جائز ار باعثِ ثواب سمجھتے ہیں۔

۹...... محرم الحرام میں شربت کی سبیلیں لگانا۔

۱۰......محرم الحرام میں ننگے پاؤں گھومنا۔

۱۱...... متعہ یعنی کسی عورت سے محدود وقت میں فائدہ اُٹھانا اس کو جائز قرار دیتے ہیں جبکہ متعہ احادیثِ متواترہ سے حرام ہے۔

۱۲......تقیہ کرنا اور اس کو باعثِ ثواب سمجھنا۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ ظاہراً کچھ اور بات ہو اور دل میں کچھ اور بات ہو۔ جیسا کہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی تو اصل میں دل میں ان کی خلافت کو صحیح نہیں سمجھتے تھے اور صرف ظاہری طور پر اظہار کیا تھا۔

☆ فتنہ رافضیت کا شرعی حکم

۱...... علامہ ابنِ تیمیہ الصارم المسلول میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی صحابہ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر ان کی گستاخی کرے تو وہ کافر ہے۔ ان کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے۔ [۲]

۲...... موجودہ شیعوں سے رشتہ عقد مناکحت لینا اور دینا جائز نہیں۔ [۳]

۳......شیعوں کی ساتھ دوستی اور معاشرتی تعلقات جائز نہیں۔ [۴]

۴۔ شیعوں کے گھر سے حتی الوسع کھانا نہیں کھانا چاہیے۔ [۵]

---

[۱] (تاریخ کیساتھ ساتھ ص ۲۴) ...... [۲] الصارم المسلول ص ۵۷۵) ...... [۳] (خیر الفتاوی ص ۶۲، ج ۴)
[۴] (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۶۵، ج ۱) ...... [۵] (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۱۷، ج ۱۰)

☆ فرقہ رافضیت پر اکابرین کی لکھی گئی کتب

۱...... شیعہ سنی اختلاف اور صراط مستقیم (مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)

۲...... تاریخی دستاویز (علامہ ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فارقی رحمۃ اللہ علیہ)

۳...... اشادات شیعہ (مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ)

۴...... ایرانی انقلاب (مولانا منظور احمد نعمانی رحمۃ اللہ علیہ)

۵...... کشف الغوامض فی عقیدہ الروافض (مولانا عبدالستار تونسوی رحمۃ اللہ علیہ)

فرقہ اسماعیلیہ (آغا خانی)

☆ فرقہ اسماعیلیہ کا پس منظر

فرقہ اسماعیلیہ رافضیت کی ایک شاخ ہے بلکہ عقائد کے اندر رافضیت سے بھی بڑھ کر ہے۔ ابتداءً یہ دونوں فرقے نظریات میں امام جعفر تک تو متفق تھے اس کے بعد ان کا آپس میں اختلاف ہوا۔ اس فرقے کا وجود ۱۴۳ھ میں ہوا۔ اس اختلاف کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ امام جعفر نے اپنی زندگی میں اپنے بیٹے اسماعیل موسیٰ کاظم کو اپنا جانشین بنایا تو فرقہ اسماعیلیہ یہ کہتے ہیں کہ امام جعفر نے اپنا جانشین اسماعیل کو بنایا تو امام بھی وہی ہوئے اور امامت کا سلسلہ بھی اسماعیل کی اولاد میں جاری ہوا اور اب تک چلتا آرہا ہے اور اس وقت سے لیکر ان کا پچاسواں امام چل رہا ہے۔ جبکہ روافض یہ کہتے ہیں کہ امام جعفر نے دوسرا امام موسیٰ کاظم کو بنایا تو امام کا سلسلہ موسیٰ کاظم میں منتقل ہوگیا۔ تو اسماعیلی امامت کا سلسلہ اسماعیل بن جعفر سے الگ کر لیتے ہیں اور روافض موسیٰ کاظم سے الگ کر لیتے ہیں۔

☆ فرقہ رافضیت اور اسماعیلیہ میں فرق

١...... فرقہ رافضیت صرف ان بارہ اماموں کو مانتے ہیں اور اس کے بعد امامت کو ختم مانتے ہیں جبکہ فرقہ اسماعیلیہ کے نزدیک امامت کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا لیکن اسماعیل بن جعفر کی اولاد سے ہوگا۔

٢...... فرقہ رافضیت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اول امام مانا جاتا ہے اور فرقہ اسماعیلیہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصی رسول مانا جاتا ہے جو کہ امامت سے بڑھ کر ہے۔ اس اسماعیلی فرقے کو آغا خانی بھی کہا جاتا ہے۔

☆ آغا کہتے ہیں خداوند کو۔ [1] ☆ خان بمعنی سردار رئیس۔ [2]

---

[1] (فیروز اللغات ص ۲۳) ...... [2] (فیروز اللغات ص ۵۸۳)

جب اسماعیلی فرقہ کا انتالیسواں امام خلیل اللہ ۱۲۳۳ھ میں قتل کیا گیا تو ایران کے بادشاہ فتح علی کا چار نے خلیل اللہ کے بیٹے حسن کو جانشین بنایا اور آغا خان کا لقب دیا۔اب اس اسماعیلی فرقے کو آغا خانی کہا جاتا ہے اور موجودہ دور میں ان کا امام کریم آغا خان ہے جو کہ ایک عیاش اور خواہشات پسند آدمی ہے اور دنیا کے امیر ترین آدمیوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

☆ فرقہ اسماعیلیہ کے عقائد ونظیریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (کلمہ توحید)

آغا خانیوں کا کلمہ یہ ہے۔

اشھد ان لاالٰہ الا اللّٰہ واشھد ان محمد رسول اللّٰہ واشھد ان عَلِیًّا اللّٰہ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق علی رضی اللہ عنہ اللہ ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۲ (عقیدہ امامت)

یہ فرقہ آغا خان کو اپنا امام مانتا ہے اور اس کو جملہ اشیاء، ہر نیک و بد کا مالک جانتے ہیں اور اس کے فرمان کو بڑا فرض سمجھتے ہیں اور اس کو ہر جگہ حاضر وناظر سمجھتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۳ (شریعت کی پابندی)

آغا خانی عقیدے کے مطابق شریعت کی پابندی ضروری نہیں بلکہ ان کے امام حسن علی نے شریعت محمدی ﷺ کو منسوخ کردیا بلکہ شریعت محمدی ﷺ کو معطل کردیا۔

❖ عقیدہ نمبر ۴ (عقیدہ نماز)

نماز پنجگانہ کے منکر ہیں اس کی جگہ تین وقت کی دعاؤں کو لازم وضروری سمجھے ہیں۔

☆ فرقہ اسماعیلیہ کا طریقہ نماز

اپنے عبادت خانے میں ہندوؤں کی طرح بڑی بڑی مورتیوں کو اور اپنے امام کی تصویر کو اپنے سامنے رکھتے ہیں اور تین مرتبہ یہ کہتے ہیں کہ نماز پڑھو، نماز پڑھو، نماز پڑھو۔ خدا تم کو برکت دے، خداوند شاہ علی تم کو ایمان واخلاق دے، یا شاہ میری دعا ونماز کو قبول کر، جو حق تم کو ملا میں اس کا واسطہ دیتا ہوں اے ہمارے آقا۔

اس کے بعد پھر تسبیح پڑھتے ہیں وہ یہ ہے۔ ''میں گناہوں پر پچھتا تا ہوں (دو مرتبہ) میں سر سے پاؤں تک تیرا قصوروار ہوں اور گناہگار ہوں اے غفور الرحیم شاہ میرا گناہ معاف کر''۔ [۱]

☆ اور نماز کے اختتام پر یہ دعا پڑھتے ہیں۔ ''مولانا شاہ کریم الحسینی الامام الحاضر الموجود ارحمنا واغفرلنا''۔

❖ عقیدہ نمبر۵ (نماز کی طہارت)

اس فرقہ کا عقیدہ طہارت یہ ہے کہ وضو کی ہم کو ضرورت نہیں ہمارے دل کا وضو کافی ہے، اسی طرح غسل کرنے کی بھی ضرورت نہیں، خواہ غسل جنابت ہو یا غسل احتلام یا عورتوں کے ایام سے فراغت کے بعد کا غسل ہو یا ولادت کے بعد خون منقطع ہونے کا غسل، بغیر کسی چیز کے دھوئے جماعت خانے میں چلے جاتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۶ (عقیدہ حج)

بیت اللہ کے حج کو حج تسلیم نہیں کرتے بلکہ امام حاضر کے دیدار کو حج سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ امام حاضر کے دیدار کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۷ (عقیدہ زکوٰۃ)

زکوٰۃ کے منکر ہیں اس کی بجائے ہر قسم کے مال کا دسواں حصہ آغا خان کے نام پر دیتے ہیں۔

---

۱ (بوادر النوادر ص ۴۳۸)

☆ **عقیدہ نمبر۸ (عقیدہ صوم)**

شرعی روزے کے منکر ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ روزہ آنکھ کان زبان کا ہوتا ہے کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ان عقائد کے علاوہ اور بھی مسائل ہیں جو اہلِ سنت والجماعت سے نہیں ملتے۔ مثلاً۔

۱...... ہر چیز کے شروع کرنے سے پہلے بجائے بسم اللہ کے اوم لکھتے ہیں۔

۲...... سلام کے بجائے یاعلی مدد اور جواب دینے والا مولا علی مدد کہتا ہے۔

۳...... حشر نشر ثواب وعذاب جنت وجہنم کے منکر ہیں۔

۴...... اپنی عبادت گاہ کو بجائے مسجد کے عبادت خانہ کہتے ہیں۔

☆ **آغاخانیوں کا شرعی حکم**

☆ ان کا اسلام کافی نہ ان کا روزہ کافی نہ ان پر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے اور نہ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا جائز ہے۔ [۱]

☆ آغا خانی عقائد اسلام کی ضد ہیں جو شخص آغا خانی عقائد پر ایمان رکھتا ہے اس کا اسلامی برادری سے کوئی تعلق نہیں وہ ملت اسلامیہ سے خارج کافر مرتد اور زندیق ہے۔ [۲]

☆ جو احکام مرتد اور زندیق کے ہیں وہ احکام آغا خانیوں کے ہیں۔ نہ ان سے تعلق جائز ہے نہ ان سے دوستی جائز ہے اور ان سے رشتہ ناتہ جوڑنا بھی جائز نہیں حتی کہ مرتد کے ساتھ کھانا کھانا بھی جائز نہیں۔ [۳]

☆ نماز پنجگانہ فرض ہے اس کی فرضیت کا عقیدہ فرض ہے اور اس کا انکار کفر ہے۔ [۴]

☆ آغا خانیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں نہ دفنایا جائے نہ ان کو اپنی مسجد میں آنے کی اجازت دی جائے۔ [۵]

---

۱ (امداد الفتاویٰ ص۱۱۴، ج۶)...... ۲ (گمراہ کن عقائد ونظریات اور صراط مستقیم ص۳۷ مصنف مولانا یوسف لدھیانویؒ)
۳ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص۶۹، ج۱)...... ۴ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص۵۵، ج۱)...... ۵ (بوادر النوادر ص۷۴۰)

☆ مذہب آغاخانیت پرلکھی گئی علماء کی کتب

۱...... الحکم الحقانی فی حزب الآغاخانی (مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

۲...... ادیان باطلہ کی حقیقت اور صراط مستقیم (مفتی محمد نعیم صاحب)

۳...... گمراہ کن عقائد ونظریات اور صراط مستقیم (مولانا یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)

۴...... آغاخانیت کی حقیقت (مولانا عبداللہ چکڑالوی)

فرقہ بوھری

☆ فرقہ بوھری کا پس منظر

یہ فرقہ درحقیقت آغاخانیوں کی ایک شاخ ہے آغانیوں کا اکیسواں امام مستنصر باللہ کا انتقال ہوا تو اس کے متبعین میں اختلاف پایا گیا بعض لوگوں نے مستنصر باللہ کے بڑے بیٹے نضار کو اس کا جانشین سمجھا اور خلافت کا استحقاق اس کو دیا اور بعض لوگوں نے اس کے چھوٹے بیٹے المستعلی کو مستنصر باللہ کا جانشین سمجھا تو خلافت کا مستحق بھی اس کو ہی سمجھا۔ پہلے فرقے والوں کو نضاریہ اور دوسرے فرقے والوں کو المستعلیہ کہا جاتا ہے۔

اس فرقہ کا وجود ۵۲۵ھ میں ہوا۔ نضاریہ اور مستعلیہ کی آپس میں جنگیں ہوئیں قتل وقتال ہوا۔ مستعلی فرقہ کا جو امام تھا وہ امام طیب کے نام سے مشہور تھا یہ بعد میں غائب ہو گیا تو اس کی جماعت والوں نے امامت کا سلسلہ اس کی اولاد میں جاری کردیا اور امام غائب کو ہر زمانے میں حیات سمجھا کہ وہ ان اماموں کو ہر زمانے میں احکام بتاتا رہتا ہے۔ جب اس کا انتقال ہوا تو کچھ لوگ دوسرے ملکوں میں بھاگنے لگے اور کچھ ہندوستان میں آ گئے۔ ہندوستان میں آ کر ان کے دوگروہ بن گئے۔ ایک گروہ کو داؤدی کہا جاتا ہے جو داؤد بن قطب کو اپنا امام تسلیم کرتا ہے۔ دوسرے گروہ کو سلیمانی کہا جاتا ہے وہ سلیمان بن حسن کو ستائیسواں امام تسلیم کرتے ہیں۔ پاکستان کے اندر داؤدی فرقے کے لوگ ہیں۔

اس وقت داؤدی فرقے کا (۵۲ (بانواں امام چل رہا ہے جس کا نام برھان الدین ہے۔ اس وجہ سے ان کی بوھری کہا جاتا ہے۔ برھان الدین یہ بھارت کے شہر میں پیدا ہوا یہ ایک تاجر آدمی ہے اس فرقے کے اکثر لوگ تجارت کرتے ہیں۔ موجودہ دور میں ۴۰ ممالک میں یہ فرقہ کام کررہا ہے۔[۱]

[۱] (ادیان باطلہ کی حقیقت اور صراط مستقیم)

☆ عقائدونظریات

❖ عقیدہ نمبر۱ (کلمہ توحید)

اس فرقہ کا کلمہ **لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسو ل اللّٰہ مولانا علی ولی اللّٰہ وصی اللّٰہ** ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۲ (عقیدہ ربا)

سوداس فرقے کے ہاں بالکل جائز ہےاور حلال ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۳ (عقیدہ امامت)

اس فرقے کا عقیدہ ہے کہ ائمہ کرام اللہ کے نور ہیں مفترض الطاعات ہیں اور معصوم ہوتے ہیں۔ دنیا اور آخرت ان کی ملکیت میں ہے جس کو چاہے دے دیں جس چیز کو چاہیں حلال کردیں اور جس چیز کو چاہیں حرام کردیں۔

❖ عقیدہ نمبر۴ (مساجد وقبرستان)

اس فرقے کی مساجد وقبرستان عام مساجد وقبرستان سے ہٹ کر ہیں۔ اس عقیدے کے علاوہ ہندوانہ رسموں کو بھی اپنے اوپر لازم سمجھتے ہیں اور یہ لوگ لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرتے ہیں۔ ان کے پردے کی ہئیت وہ بھی مشہور ہے۔ چہرے کو کھلا رکھتے ہیں اور بقیہ جسم کو ڈھانپتے ہیں۔

❖ فرقہ بوھری فرقہ کا شرعی حکم

یہ آغا خانیوں کی ایک شاخ ہے جو حکم آغا خانیوں کا ہے وہ ہی حکم بوھری فرقہ کا ہے۔[۱] اس فرقے سے رشتہ ناتا دوستی اٹھنا بیٹھنا ہر چیز کو ترک کر دیا جائے۔ جو ان کو مسلمان سمجھتے ہیں ان کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی اس بات سے توبہ واستغفار کریں۔

---

[۱] (آپ کے مسائل اوران کا حل ص۱۸۶)

فرقہ ذکری

☆ فرقہ ذکری کا پس منظر

اس فرقہ کا اصل بانی سید محمد جون پوری ہے۔اس کو میر اسائی بھی کہا جاتا ہے۔جس نے ۹۰۰ھ میں اس فرقہ کی بنیاد رکھی۔ پھر یہ ہندوستان سے حج کے سفر کے لیے گیا۔ ۹۰۱ھ میں رکن یمانی اور مقام ابراھیم میں کھڑے ہوکر اعلان کرتا ہے کہ میری ذات وہی ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور محمد وانبیائے سابقہ نے خبر دی تھی میں وہ ہی مھدی ہوں۔ [۱]

حج کے بعد یہ سندھ میں ٹھٹھہ کے مقام پر آیا اور وہاں اس نے اپنی مسلک کی ترویج کی اور پھر وہیں سے افغانستان قندھار چلا گیا اور وہیں اس کا انتقال ہوا اور ٹھٹھہ کے اندر آج تک اس کی زیارت گاہ بنی ہوئی ہے۔اس کے مرنے کے بعد پنجاب کے شہر اٹک کا رہنے والا محمد مھدی اٹکی نے اس کے مریدین کو سنبھالا اور اپنی طرف متوجہ کیا اور تربت کو اپنا مرکز بنایا۔اس فرقہ کو فرقہ طائی،فرقہ ذکری،فرقہ داعی،فرقہ مھدی، دائرے والے اور مصدق بھی کہا جاتا ہے۔ [۲]

☆ عقائدونظریات

☆ محمد مھدی اٹکی کے متعلق ان کے معتقدین کا نظریہ

۱...... محمد مھدی اٹکی یہ اللہ کا نور ہے جو ظاہر ہوکر ان کے بزرگوں کو دین کا راستہ بتا کر روپوش ہوگیا اور آج تک روپوش ہے۔ [۳]

۲...... حدیث میں جن مھدی کا ذکر ہے اس سے مراد مھدی اٹکی ہے۔

۳...... قرآن اصل میں مھدی اٹکی پر نازل ہوا مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔

---

۱ (تحریک مھدیت ص ۴۴) ...... ۲ (احسن الفتاویٰ ص ۱۸۹) ...... ۳ (ملتِ بیضاء ص ۲۷)

۴......محمد مھدی کے آنے کے بعد شریعت محمدیہ منسوخ ہوگئی۔
۵......محمد مھدی اٹکی کی نبوت کا انکار کفر ہے اوراس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

❖ عقیدہ نمبرا (عقیدہ توحید)

اس فرقے کے اندر کلمہ توحید کئی کلموں میں ہے۔

❶ لا اله الا الله محمد مهدی رسول الله.[۱]

❷ لا اله الا الله نور پاک محمد مهدی رسول الله.[۲]

❖ عقیدہ نمبر۲ (عقیدہ صلوٰۃ)

نماز کے منکر ہیں۔نماز کی بجائے پانچ وقت ذکر کرتے ہیں۔نماز پڑھنے والا ان کے نزدیک مرتد اور بے دین ہے۔[۳]

❖ عقیدہ نمبر۳ (عقیدہ صوم)

رمضان المبارک کے روزوں کا انکار کرتے ہیں اس کے علاوہ ہر دوشنبہ، ایام بیض اور ذی الحجہ کے روزے رکھتے ہیں۔

نوٹ: دوشنبہ سے مراد پیر کا دن ہے۔ایام بیض سے مراد ہر قمری مہینے کے ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخیں مراد ہیں۔ذی الحجہ کے روزوں سے مراد بعض جگہ آٹھ روزوں کا ذکر ہے اور بعض جگہ دس روزوں کا ذکر آیا ہے۔[۴]

اس فرقے کی کوئی تدوین نہیں اور کوئی معتبر کتاب نہیں چند ایک قلمی نسخے ہیں جو کہ محدود ہیں جو بھی موجودہ امام حکم کرتا ہے اس کو لازم سمجھا جاتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۴ (عقیدہ حج)

حج بیت اللہ کا انکار کرتے ہیں اور بیت اللہ کے بجائے کوہِ مراد جو کہ ضلع مکران کے اندر ایک پہاڑ کا نام ہے وہاں جانے کو حج کے مساوی سمجھتے ہیں، کوہِ مراد میں ان کے بانی کا مزار ہے۔[۵]

---

[۱] (عمدۃ الوسائل ص ۱۶) ...... [۲] (ملت بیضاء ص ۱۰) ...... [۳] (میں ذکری ہوں ص ۴۵)
[۴] (میں ذکری ہوں ص ۷) ...... [۵] (مھدوی تحریک ص ۱۷)

❖ عقیدہ نمبر۵ (عقیدہ رقص)

چوگان۔ یہ لوگ چاندنی راتوں میں کھلے عام میدانوں میں سب مرد وعورت بچے بوڑھے ایک گول دائے میں کھڑے ہوکر رقص کرتے ہیں اور درمیان میں ایک مرد یا عورت سُریلی آواز میں حمد وثناء کے اشعار وغیرہ پڑھتے ہیں اوراپنے امام کا گیت گاتے ہیں جیسا کہ......

"ھادیا مھدیاناء نبیا مھد یا اللہ یک مھدی بر حق مھدی منی دل مراد"

اس طرح سے اشعار کہتے وقت دائیں بائیں گھومتے ہیں اور کبھی کھڑے ہوتے ہیں اور کبھی بیٹھتے ہیں۔ [1]

❖ عقیدہ نمبر۶

نماز جنازہ کے منکر ہیں اور مردے کو ذکر خانے میں لے جا کر اس پر ذکر کرتے ہیں اور اس کو دفنا دیتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۷

انبیاء اور ملائکہ کی توہین کو جائز سمجھتے ہیں۔

❖ فرقہ ذکری کا شرعی حکم

ذکری فرقہ چونکہ محمد مہدی کو رسول مانتا ہے اور اس کے نام کا کلمہ پڑھتا ہے اور اصول اسلام کا منکر ہے اس لیے ان کے کافر ہونے میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں۔ [2]

ان سے نکاح جائز نہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ بھی حلال نہیں۔ [3]

جو لوگ ذکریوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان میں شامل ہیں ان کو توبہ کرنی چاہیے۔ [4]

فرقہ مھدویہ کافر ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز نہیں۔ [5]

---

[1] (مھدی تحریک ص۲۷) ...... [2] (فتاویٰ بینات ص۳۳۳) ...... [3] (احسن الفتاویٰ ص۱۹۷)
[4] (آپ کے مسائل اوران کا حل ص۱۸۶) ...... [5] (کفایۃ المفتی ص۳۲۹، ج۱)

☆ فرقہ ذکری پر لکھی گئی اکابرین کی کتب

۱...... ادیان باطلہ کی حقیقت اور صراط مستقیم (مفتی نعیم صاحب)

۲...... فتاوی بینات کی جلد اوّل میں اس فرقہ کی پوری تفصیل ہے۔

۳......الرجوع الشهابيه على الفرقة الذكرية (مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ)

۴......ذکری مذہب اور اسلام (مولانا محمد اسحٰق صاحب)

فرقہ قادیانیت

☆ فرقہ قادیانیت کا پس منظر

انگریزوں نے مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لیے اور مسلمانوں کے درمیان انتشار و افتراق کا بیج بونے کے لیے اور قوت اور وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے مختلف قسم کے فرقوں کی بنیاد ڈالی۔ انہی فرقوں میں سے ایک فرقہ قادیانیت ہے۔ اس فرقہ کا وجود ۱۸۴۰ء میں ہوا۔ اس فرقہ کا قائد مرزا غلام احمد قادیانی کو بنایا جو ہندوستان کے ایک شہر قادیان میں پیدا ہوا۔ اس نے امت کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور امت کو گمراہ کرنے کے لیے قسم قسم کے دعوے کیے۔ سب سے پہلا دعویٰ کیا کہ میں مجدد اور محدث ہوں اور پھر ۱۸۹۱ء میں مسیح یعنی عیسیٰ علیہ السلام ہونے کا دعویٰ اور پھر ۱۸۹۲ء میں امام مھدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ پھر ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعویٰ کر کے منصب نبوت پر ضرب لگائی اور ۱۹۱۸ء میں اس کا انتقال ہوا، اتنی گندی موت مرا کہ منہ اور سبیلین سے خون جاری ہوا۔

☆ عقائد و نظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (نبوت)

آخری نبی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بلکہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ [1]

❖ عقیدہ نمبر ۲

نبوت کا دروازہ بند نہیں ہوا بلکہ خاتم النبیین کا معنیٰ ہے نبوت کی مہر یعنی پہلے اللہ تعالیٰ نبوت فرماتے رہے اور اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبوت عطا فرمائیں گے۔ جو رحمت دو عالم کی اتباع کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہر لگا دیں گے تو وہ نبی بن جائے گا۔ [2]

---

[1] (حقیقت نبوت ص ۸۲) ...... [2] حقیقۃ الوحی ص ۹۷)

❖ عقیدہ نمبر۳ (عقیدہ ظلی و بروزی نبی)

قادیانی جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ مرزا غلام احمد ظلی نبی ہے یہ آپ ﷺ کی وجہ سے آپ ﷺ کا ظل یعنی سایہ کہ تم جب آئینے میں اپنی شکل دیکھتے ہو تو تم دو نہیں بلکہ ایک ہی ہوتے ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہو صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔[1]

❖ عقیدہ نمبر۴ (عقیدہ وحی)

مرزا غلام احمد پر وحی بارش کی طرح نازل ہوتی تھی کبھی عربی میں کبھی فارسی میں کبھی ہندی میں اور کبھی دوسری زبانوں میں ہوتی تھی۔[2]

❖ عقیدہ نمبر۵

مرزا غلام احمد قادیانی پر جبرئیل وحی لے کر آتے تھے۔وہ کہتے ہیں..........

"ائنی عائل و اختار واشارہ ان وعد اللّٰہ عطاء فطوبی لمن وجدورائی".[3]

❖ عقیدہ نمبر۶ (عقیدہ جہاد)

جہاد کا حکم اب منسوخ ہو چکا ہے۔[4]

❖ عقیدہ نمبر۷ (عقیدہ حیات عیسیٰ علیہ السلام)

کوئی فرد و بشر اس جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر نہیں جا سکتا۔اس مسیح کے زندہ آسمان پر جانے کا خیال بھی باطل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۸ (عقیدہ ابن خدا)

مجھے خدا نے کہا اسمع ولدی۔[5]

❖ عقیدہ نمبر۹ (عقیدہ محشر)

مرنے کے بعد میدان حشر میں جمع ہونا نہیں ہے بس مرنے کے بعد سیدھا جنت یا جہنم میں چلے جائیں گے۔[6]

---

[1] (کشتی نوحؑ ص ۱۵) ...... [2] (حقیقۃ الوحی ص ۱۸۰) ...... [3] (حقیقۃ الوحی ص ۱۰۳)

[4] (اعجاز احمدی ص ۱۴) ...... [5] (البشریٰ ص ۴۹) ...... [6] (الاحکام ص ۳۴۴)

❖ **عقیدہ نمبر ۱۰ (امام مہدی)**

امام مہدی اور مسیح موعود دونوں ایک ہی شخص ہیں الگ الگ نہیں ہیں اور وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

انگریزوں کے مال کے ساتھ بہت سی کتابوں کو لکھا اور مسلمانوں کے درمیان مفت تقسیم کیں اور مسلمانوں کو پیسوں کا لالچ دیکر خریدا۔اس فرقہ کے پیروکاروں کو مرزائی قادیانی اور احمدی بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **فرقہ قادیانیت کا شرعی حکم**

قادیانیوں سے لین دین اور دیگر ہر قسم کے معاملات میں قطع تعلق ضروری ہے ان سے تعلقات رکھنے والا آدمی اگر چہ ان کو برا سمجھتا ہو قابل ملامت ہے۔ایسے شخص کو سمجھانا دوسروں پر فرض ہے۔ [۱]

مرزائیوں کی تقریبات میں شمولیت اوران کے ہم پیالہ وہم نوالہ بن کر رہنا جائز نہیں کیونکہ خوداس شخص کا انجام ایسا نہ ہو کہ مرزائی بن جائے۔ [۲]

ان کے ساتھ مناکحت جائز نہیں نہ ان کا ذبیحہ کھانا درست ہے۔ نہ انکا جنازہ درست ہے۔ [۳]

بھائی چارگی کی چار صورتیں ہیں

موالات ❷ **مواسات** ❸ **مدارات** ❹ **معاملات**

❶ **موالات**

موالات کہتے ہیں دلی محبت کو یہ سوائے مسلمانوں کے کسی سے رکھنا جائز نہیں۔

❷ **مواسات**

مواسات کہتے ہیں ہمدردی، خیر خواہی، نفع رسانی کو یہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کے ساتھ بھی جائز ہے۔مگر جو غیر مسلم برسر پیکار اور مسلمانوں کے خلاف کام کررہے ہیں ان کے ساتھ جائز نہیں۔

---

۱ (احسن الفتاویٰ ص ۴۲، ج ۱) ...... ۲ (خیر الفتاویٰ ص ۳۸۷، ج ۱) ...... ۳ کفایۃ المفتی ص ۳۲۲، ج ۱)

❸ مدارات

مدارات ظاہری خوش خلقی اور دوستانہ برتاؤ کو کہتے ہیں۔ یہ مسلم اور غیر مسلم دونوں کے ساتھ جائز ہے مگر غیر مسلم کے ساتھ اس شرط پر کہ مقصد ان کو اپنے دین کی طرف راغب کرنا ہو۔

❹ معاملات

تجارت، اجارت، صنعت وحرفت یہ غیر مسلموں کے ساتھ بھی جائز ہے بشرطیکہ اس سے عام مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچتا ہو۔ [1]

☆ جو مسلمانوں میں سے قادیانیوں کو صحیح اور مسلمان سمجھے وہ خود دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

قادیانی فرقے کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کا نام مسجد نہ رکھیں ورنہ اس مسجد کے نام سے کافی زیادہ لوگوں کو مسلمان ہونے کا اشتباہ ہوگا۔ [2]

قادیانیوں کو ۱۹۷۴ء کی آئین میں پاکستان کی عدالت میں کافر قرار دیا گیا۔

قادیانی شخص کے لئے لازم ہے کہ اگر وہ اپنے مذہب سے توبہ تائب ہونا چاہیے تو کلمہ شہادت کے ساتھ ساتھ اپنے قادیانی مذہب کو غلط قرار دے اور اس غلطی کا اظہار سر عام کیا جائے۔

☆ **مذہب قادیانیت پر لکھی گئی اکابرین کی کتب**

۱.....فتنہ قادیانیت (منشی عبد الرحمٰن)

۲..... تحفہ قادیانیت (مولانا محمد یوسف لدھیانوی)

۳.....قادیانی عقائد وعزائم (مولانا تاج محمود صاحب)

۴.....آئینہ قادیانیت (مولانا اللہ وسایا صاحب)

---

[1] (خیر الفتاویٰ ص ۳۸۷، ج ۱) ...... [2] فتاویٰ عثمانی ص ۵۹، ج ۱

فرقہ نیچریہ

☆ جب انگریزوں نے ہندوستان میں اسلامی حکومت ختم کر کے اپنا سکہ دجمانے کے لیے اور مسلمانوں کی قوت اور وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے مختلف قسم کے فرقے پیدا کیے سب سے پہلا فرقہ جو بنا وہ یہی فرقہ نیچریہ تھا۔[۱]

اس فرقہ کا بانی سرسید احمد خان ہے ابتداء کے اندر یہ غیر مقلد تھا اس نے مجتہد ہونے کا دعویٰ کیا۔ پھر یہ مغربی مما لک انگلستان گیا اور وہیں پر اس نے دھریہ مذہب نیچریہ مذہب قبول کیا اور اپنے مذہب کی اشاعت کا کام کیا اور پھر ہندوستان آ کر اپنے مسلک کی ترویج کی اور علی گڑھ یونیورسٹی قائم کی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کو اس انگریزی تعلیم کی وجہ سے انگریز کا قرب حاصل ہو اور اس سرسید احمد نے انگریز کی بھرپور حمایت کی۔ ابتداء! اکابرین علماء دیوبند یونیورسٹی بنانے کے حق میں تھے۔ اس فرقے کے اندر الطاف حسین حالی جو مصنف ہیں مسدس حالی کے اور علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ جو مصنف ہیں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شامل تھے۔

☆ **اس فرقے کے عقائد نظریات**

❖ **عقیدہ نمبرا:** ملائکہ کی کوئی حقیقت نہیں۔[۲]

❖ **عقیدہ نمبر۲:** زمانہ کو زمانہ چلا رہا ہے۔ خدا نہیں چلا رہا اس وجہ سے ان کو دھریہ بھی کہا جاتا ہے۔

❖ **عقیدہ نمبر۳:** قبر میں عذاب نہیں ہوتا۔[۳]

❖ **عقیدہ نمبر۴:** جنت وجہنم وحوروں کی کوئی حقیقت نہیں محض یہ ایک فسانہ ہے۔[۴]

❖ **عقیدہ نمبر۵:** تقدیر کا انکار کرتے ہیں کہ انسان جو کچھ کرتا ہے وہ خود اپنے فعل سے کرتا ہے اس میں تقدیر کا کوئی عمل دخل نہیں۔

---

[۱] (عقائد اسلام ص ۱۷۹) ...... [۲] (تہذیب الاخلاق ص ۳۱) ...... [۳] (تہذیب الاخلاق ص ۶۵)
[۴] (تہذیب الاخلاق ص ۱۱۰)

❖ **عقیدہ نمبر۶:** آسمان کا کوئی وجود نہیں یہ نیلا پن جو نظر آتا ہے۔ یہ صرف نظر کی انتہاء ہے اور کچھ نہیں۔ [۱]

❖ **عقیدہ نمبر۷:** اجماع حجت نہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۸:** حیوانات کی تصویر بنانا جائز وحلال ہے۔ [۲]

❖ **عقیدہ نمبر۹:** معراج کی کوئی حقیقت نہیں۔ [۳]

❖ **عقیدہ نمبر۱۰:** کسی بھی نبی نے توحید کی تعلیم مکمل نہیں کی سب کے سب ناقص رہے۔

❖ **عقیدہ نمبر۱۱:** ایصال ثواب کی کوئی حقیقت نہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۱۲:** امام مھدی کا انکاری کرتے ہیں۔ [۴]

❖ **عقیدہ نمبر۱۳:** عیسیٰ علیہ السلام کے والد تھے وہ بغیر والد کے پیدا نہیں ہوئے۔ [۵]

❖ **عقیدہ نمبر۱۴:** معجزات کا انکار کرتے ہیں اور اکثر احادیث صحیحہ کی نفی کرتے ہیں۔

☆ اس فرقہ کا شرعی حکم

سرسید احمد خان کے عقائد کافی احکام شرعیہ سے ہٹ کر ہیں اور قرآن واحادیث متواترہ سے ثابت چیزوں کا انکار کرتے ہیں جیسے ملائکہ، جنت اور معجزات اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بغیر والد کے پیدا ہونا اوران کا آسمان پر اٹھایا جانا۔

اب جو نصوص قطعیہ کا انکار کرے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ان کیے دینی نظریات جوانہوں نے اپنی تفسیر (تفسیر القرآن) میں بیان کیے وہ انتہائی کفریانہ ہیں۔ [۶] سرسید کے بعض عقائد سے اس کا کفر ثابت ہوتا ہے اور بعض سے گمراہ اور مضل ہونا۔ [۷]

علماء کا اتفاق ہے کہ یہ شخص ضال اور مضل ہے بلکہ ابلیس لعین کا خلیفہ ہے اوراس کا فتنہ یہود ونصاریٰ سے بڑھ کر ہے اور یہ ملحد ہے زندیق ہے کوئی دین سے تعلق نہیں رکھتا۔ [۸]

---

۱ (نورالآفاق ص۵۲)...... ۲ (نورالآفاق ص۱۱۵)...... ۳ (ضمیمہ الآفاق) ...... ۴ (نورالآفاق ص۹۵)...... ۵ (نورالآفاق ص۳)
۶ (فتاویٰ عثمانی ص۹۸، ج۱) ...... ۷ (امداد الفتاویٰ ص۱۶۶، ۶) ...... ۸ (ادیان باطلہ کی حقیت اور صراط مستقیم ص۲۲۴، ج۱)

☆ علامہ شبلی نعمانی کی علمی حیثیت اوران کا علمی جائزہ

یہ سرسید احمد خان کے شاگرد ہیں اوران ہی کا نظریہ رکھتے ہیں۔جب مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے خلاف ایک کتابچہ شائع کیا تو مولانا سلمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ جوشاگرد ہیں علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کے تو انھوں نے اعتراف نامہ شائع کیا کہ شبلی نعمانی عقائد اسلام کے پابند ہیں اور فلاسفہ اور دھریوں کے عقائد سے بے راز تھے لہٰذا ان کی تکفیر کرنا درست نہیں۔[۱]

علامہ شبلی نعمانی نے جو سیرۃ النبی ﷺ میں معجزات کے متعلق بحث کی اس میں زیادہ سے زیادہ فلاسفہ سے مرعوب ہو گئے۔[۲]

علامہ مرحوم نے نبی ﷺ کی سوانح حیات سیرۃ النبی ﷺ تحریر کی جیسا کہ کسی لیڈر کے حالات کو جمع کیا ہو (انداز بیان نبی ﷺ کے شایان شان نہیں)۔[۳]

☆ اس فرقہ پر لکھی گئی اکابرین کی کتب

۱...... امدادالفتاویٰ (ج٦) (حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

۲......انگریز کے باغی مسلمان (جناب جانباز مرزا رحمۃ اللہ علیہ)

۳......علوم قرآن (مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ)

۴......تریاق اکبر بزبان صفدر (مولانا عبدالرزاق صفدر)

---

۱ (کفایۃ المفتی ص۳۰۱،ج۱) ...... ۲ (بوادر النوادر ص۳۸۱) ...... ۳ (اشرف الجواب)

فرقہ غیر مقلدین (اہلِ حدیث)

جب ۱۸۷۵ء میں ہندوستان میں جنگ آزادی لڑی گئی اور انگریز حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تو انگریز نے ایک سازش کھیلی کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا جائے اور ان کو ایک دوسرے کے خلاف ابھارا جاے تو اس نے اس فرقے کی بنیاد ڈالی اور اس فرقہ کا بانی میاں نذیر حسین دھلوی کو بنایا۔ اس نے آ کے ۱۸۸۸ء کے قریب اس جماعت کا اعلان کیا۔ اس نے اس جماعت میں آ کر سب سے پہلے ۱۸۷۵ء میں جنگ آزادی کو ناجائز کہا اور جہاد کو منسوخ قرار دیا جس کی وجہ سے انگریز نے ان کو جاگیر دی۔ ابتداءً ان کو موحدین سے پکارا جاتا تھا پھر محمدی سے پکارا جانے لگا پھر وہابی سے مشہور ہو گئے پھر انھوں نے اپنی جماعت کا نام اہلِ حدیث رکھا جن کو ہمارے عرف میں اہلِ حدیث اور غیر مقلد بھی کہا جاتا ہے۔ اس فرقے کا بانی میاں نذیر حسین اکابرین علماء دیو بند کے سلسلے شاہ اسحٰق دھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں مگر اکثر اساتذہ ان سے ناراض رہتے تھے اور انھوں نے اپنا تعلق شیعوں سے بنالیا تھا۔ [۱]

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ا (اجماع)

اصول فقہ کے تیسرے مقام اجماع کے منکر ہیں حتیٰ کہ صحابہ کرام کے اجماع کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔

❖ عقیدہ نمبر ۲ (تقلید)

ائمہ اربعہ کی تقلید کو ناجائز اور شرک قرار دیتے ہیں، ان کے مصنفین لکھتے ہیں کہ مقلدین دس وجود سے گمراہ ہے اور فرقہ ناجیہ (کامیاب) سے خارج ہیں جن سے مناکحت جائز نہیں۔ وجہ اول یہ ہے کہ موجودہ حنفیوں میں تقلید شخصی پائی جاتی ہے جو کہ سراسر حرام ہے۔ [۲]

---

[۱] (ادیان باطلہ ص ۲۲۹، بحوالہ حاشیہ کشف الحجاب ص ۸) …… [۲] (میاحة الجنان بمنا کحة اهل الایمان ص ۵)

❖ عقیدہ نمبر ۳ (۲۰ رکعت تراویح)

۲۰ رکعت تراویح پر صحابہ کا اجماع منعقد ہونے کے باوجود بھی یہ فرقہ ۲۰ رکعت کا قائل نہیں بلکہ آٹھ رکعات تراویح کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۴ (ایک مجلس کی تین طلاق)

اس بات پر صحابہ کا اجماع ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی کو کہے کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں مگر یہ فرقہ تین طلاقوں کے بجائے ایک طلاق کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۵ (گائے اور اونٹ میں حصص)

اس بات پر بھی ائمہ کا اتفاق ہے کہ ایک گائے میں سات افراد قربانی کی نیت سے شریک ہو سکتے ہیں لیکن یہ فرقہ سات کے بجائے نو افراد کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۶ (عیدین کی چھ تکبیریں)

احناف کے ہاں عیدین میں چھ تکبیریں لازم ہیں جبکہ یہ فرقہ ۱۲ تکبیروں کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۷ (ادائے جمعہ قریٰ میں)

فقہ حنفی میں جمعہ اس قریہ اور اس گاؤں میں ہے کہ جس میں ۱۵، ۲۰ دکانیں متصل ہوں۔ سات آٹھ سو گھر ہوں۔ جبکہ یہ فرقہ مطلقاً بستی کے اندر جمعہ کا قائل ہے چاہے یہ شرائط نہ پائی جائیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۸ (قرأت خلف الامام)

امام کے پیچھے قرأت درست نہیں ہے لیکن یہ فرقہ امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۹ (نماز میں ہاتھ باندھنا)

عند الاحناف نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھے جائیں گے اور یہی افضل ہے

جبکہ یہ فرقہ ناف کے نیچے کے بجائے سینے کے اوپر ہاتھ باندھتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۰(رفع یدین)

افضل ہے کہ نماز میں رکوع سے پہلے اور سجدے میں جاتے وقت رفع یدین نہ کیا جائے لیکن یہ فرقہ رفع یدین کرتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۱(موزوں پر مسح)

احناف کے ہاں ہر اس موزے پر مسح جائز ہے جو اتنا موٹا ہو کہ اگر اوپر سے پانی ڈالیں تو نیچے تک نہ آئے اور ایک فرسخ بغیر چپل کے چلیں تو موزے میں پھٹن واقع نہ اور پاؤں کے اوپر خود بخود چمٹ جائیں۔ مگر یہ فرقہ ہر موزے پر مسح کرنے کا قائل ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۲(فضیلت عثمان رضی اللہ عنہ)

یہ فرقہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر فضیلت دیتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درجہ تھا۔ یہ فرقہ ائمہ اربعہ کو برا بھلا کہتا ہے اور فقہ کو نہیں مانتا، صرف قرآن اور حدیث کو ماننے کا دعویٰ کرتا ہے نہ اجماع کو تسلیم کرتا ہے نہ قیاس کو۔

☆ فرقہ غیر مقلدین کی شاخین

☆ اس کے اندر کئی گروہ ہو گئے ہیں۔

❶ جماعت غرباء(اہلِ حدیث) ❷ فرقہ صنعائیہ ❸ فرقہ امیر شریعت

❹ فرقہ بہار ❺ فقہ عطائیہ ❻ فرقہ شریفیہ

❼ فرقہ غزنویہ

☆ اس فرقہ کا شرعی حکم

جماعت اہلِ حدیث کافر نہیں ہیں، ان میں جو لوگ مذاہب اربعہ کی تقلید کو شرک

اور مقلدین کو مشرک سمجھتے ہیں وہ فاسق ہیں ان کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور جو صرف ترک تقلید کے قائل ہیں ظاہر حدیث کی اتباع کرتے ہیں اور اتباع خواہشات بھی نہیں ہے وہ فاسق نہیں ہیں۔ [۱]

غیر مقلدوں کو مستقبل امام نہ بنایا جائے۔ [۲]

غیر مقلدوں سے رشتہ ناتا، شادی غمی تعلق رکھنا جائز ہے۔ [۳]

عموماً دیکھا گیا ہے کہ غیر مقلدین کی صحبت انسان کے اندر گستاخی اور لا پرواہی اور سلف وصالحین پر نکتہ چینی کو پیدا کر دیتی ہے۔ اس لیے ان کی صحبت اور ان کے یہاں آنے جانے سے عوام کو احتراز اولیٰ ہے۔ [۴]

☆ مسئلہ

غیر مقلدین کے پیچھے سردیوں میں نماز نہ پڑھی جائے کیونکہ یہ فرقہ جرابوں پر مسح کا قائل ہے اور جرابیں سردیوں میں پہنی جاتی ہیں اب اگر امام نے اس پر مسح کیا تو عند الاحناف اس کا وضو نہ ہوا تو نماز کیسے ہوگی البتہ گرمیوں میں اکا دکا نماز پڑھ سکتے ہیں مگر ان کو مستقبل امام بنانا جائز نہیں۔

ہندوستان کے اکثر غیر مقلدین سلف کو بُرا کہتے ہیں یہی حال پاکستان میں بھی ہے۔

☆ غیر مقلدین پر لکھی گئی اکابرین کی کتب

۱...... تجلیات صفدر (مولانا امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ)

۲...... حدیث اور اہلِ حدیث (مولانا عبدالشکور رحمۃ اللہ علیہ)

۳...... اختلاف امت اور صراط مستقیم (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۴...... الکلام المفید فی اثبات التقلید (مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ)

---

[۱] (امداد الاحکام ص ۱۶۸)
[۲] (فتاویٰ دار العلوم دیوبند، المعروف عزیز الفتاویٰ ص ۱۸۳، ج ۱)
[۳] (کفایۃ المفتی ص ۳۳۱، ج ۱)
[۴] (خیر الفتاویٰ ص ۴۵۲، ج ۱)

فرقہ منکرین حدیث

☆ فرقہ منکرین حدیث کا پس منظر

مسلمانوں کو احکام شرعیہ سے محروم رکھنے کیلئے اور سید الکونین ﷺ کے اقوال سے باغی بنانے کے لئے فتنہ انکار حدیث کو وجود میں لایا گیا تاکہ قرآن مجید کی مبہم آیات کی من مانی تفسیر کی جائے ۔ کیونکہ اگر حدیث کو دیکھا جائے گا تو قرآن میں من مانی تفسیر نہیں ہوسکتی کیونکہ قرآن کی آیات کی تشریح احادیث سے ہے مثلاً قرآن میں نماز کا حکم ہے مگر تعدادِ رکعات کا بیان نہیں ۔ زکوٰۃ کا حکم ہے مگر نصاب کی تفصیل نہیں، حج کا حکم ہے مگر تفصیل سے اس کے احکام کا بیان نہیں۔

ان جیسی آیات میں من مانی تفسیر کرنے کیلئے احادیث کا انکار کیا۔ اس نظریہ کے لوگ تو بہت سارے تھے مگر ان کا یہ نظریہ ان ہی تک محدود رہا آگے نہ بڑھ سکا۔ اس کے بعد غلام احمد نامی شخص نے اپنا نام غلام احمد پرویز رکھا اس نے اس فرقہ کی ترویج اور اشاعت کی ۔ ۱۹۳۸ء میں ایک رسالہ اپنے فرقے کی ترویج کیلئے نکالا اور ۱۹۵۳ء میں اس نے تفسیر بالرائے قائم کی اور قرآن کا درس دیتا تھا۔ زمانہ انکارِ حدیث میں یہ شخص حکومت کے اندر عہدے دار تھا حکومتی مال سے اپنے اس نظریئے کی ترویج کرتا تھا۔ اس کا یہ نظریہ ایک فرقہ بن گیا۔ اس فرقہ کو فرقہ پرویزیت ، فتنہ اہل قرآن اور فرقہ منکرین حدیث کہا جاتا ہے۔

☆ عقائد و نظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (عقیدہ وجود باری تعالیٰ)

اللہ تعالیٰ کا خارج میں کوئی وجود نہیں بلکہ اللہ ان صفات کا نام ہے جو انسان اپنے اندر تصرف کرتا ہے۔ [1]

---

[1] (مطالب القرآن ص ۴۲۰، ج ۳)

❖ عقیدہ نمبر۲ (عقیدہ اطاعت رسول ﷺ)

یہ تصور دنیاوی تعلیم کے منافی ہے کہ اطاعت اللہ کے سوا کسی اور کی ہو سکتی ہے حتیٰ کہ خود حضور ﷺ کے متعلق واضح اور غیر مبہم الفاظ میں بتلا دیا کہ آپ ﷺ کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ لوگوں سے اطاعت کروائیں۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر۳ (عقیدہ حدیث)

یہ حدیث کا سلسلہ ایک عجمی سازش ہے۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر۴ (عقیدہ اطاعت اللہ واطاعت رسول ﷺ)

قرآن میں جو یہ آیت آئی ہے ''اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول'' تو اس آیت سے مراد افسران اور مرکزی حکومت ہے کہ ان کی اطاعت کی جائے۔ [۳]

❖ عقیدہ نمبر۵ (عقیدہ ناسخ منسوخ)

مرکز ملت کو یعنی کہ حکومت وقت کو یہ اختیار ہے کہ وہ عبادات نماز روزہ معاملات میں جس چیز کا دل چاہیے بدل دے۔ (یعنی کہ سود حلال سمجھنا) [۴]

❖ عقیدہ نمبر۶ (عقیدہ اطاعت رسول ﷺ)

آپ ﷺ کی وفات بعد آپ ﷺ کی اطاعت نہ ہوگی اطاعت زندوں کی ہوتی ہے۔ [۵]

❖ عقیدہ نمبر۷ (عقیدہ آخرت)

آخرت سے مراد مستقبل ہے۔ [۶]

❖ عقیدہ نمبر۸ (جنت وجہنم)

مرنے کے بعد جنت وجہنم کوئی مقامات نہیں بلکہ انسانی ذات کی کیفیت ہیں۔ [۷]

❖ عقیدہ نمبر۹ (عقیدہ ملائکہ)

ملائکہ کے وجود کے انکاری ہیں۔ انکشاف حقیقت کی روشنی کو جبرائیل سے تعبیر کیا۔ [۸]

---

۱ (مطالب القرآن ص ۶۱۶، ج ۴) ...... ۲ (طلوع اسلام ص ۰۷) ...... ۳ (اسلامی نظام ص ۱۱۰) ...... ۴ (قرآنی فیصلے ص ۳۰۱)
۵ (سلیم کے نام پندرہ خط ص ۲۵۰) ۶ (سلیم کے نام اکیسواں خط ص ۱۲۴) ۷ (لغات قرآن ص ۴۴۹، ج ۱) ۸ (ابلیس آدم ص ۲۸۳)

❖ عقیدہ نمبر۱۰ (عقیدہ نماز)

نمازیں صرف دو ہیں جن کو قرآن نے ذکر کیا نماز فجر اور نماز عشاء۔ ۱

❖ عقیدہ نمبر۱۱ (عقیدہ زکوٰۃ)

زکوٰۃ ٹیکس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔ ۲

❖ عقیدہ نمبر۱۲ (عقیدہ قربانی)

مقام حج کے علاوہ کسی دوسرے شہروں میں قربانی کے لیے کوئی حکم نہیں محض یہ ایک رسم ہے۔ ۳

❖ عقیدہ نمبر۱۳ (عقیدہ تقدیر)

تقدیر نامی کوئی چیز نہیں بندہ سب کچھ خود کرتا ہے پرویزی شریعت میں صرف چار چیزیں حرام ہیں۔

❶ مراد ❷ بہتا خون ❸ لحم خنزیر ❹ غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ

یہ چاروں قرآن کی رو سے ثابت ہیں ہیں باقی سب حلال ہیں۔ ۴

☆ اس فرقہ کا شرعی حکم

غلام احمد پرویز پر کفر کا فتویٰ ان کے عقائد ونظریات کی بنیاد پر لگایا گیا ہے لہٰذا غلام احمد اور اس کے متبعین کا کافر ہونے کی بناء پر ان پر نماز جنازہ جائز نہیں اگر کوئی ان کے پیچھے نماز جنازہ پڑھنے کو جائز سمجھے تو ایسے شخص کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ۵

مطیعان اہل قرآن جو احادیث مبارکہ کا انکار کرتے ہیں اور مذاق اُڑاتے ہیں، نماز کی تضحیک کرتے ہیں، پنج وقتہ نمازوں کی فرضیت کے منکر ہیں تو یہ لوگ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا اور ان سے شادی بیاہ اور اس قسم کے تعلقات رکھنا درست نہیں۔ ۶

---

۱ (لغات القرآن ص ۱۰۴۳، ج ۳) ...... ۲ (قرآنی فیصلے ص ۳۵) ...... ۳ (لغات القرآن ص ۴۷۴)

۴ (طلوع اسلام ص ۶۹) ...... ۵ (فتاویٰ عثمانی ص ۹۳، ج ۱) ...... ۶ (فتاویٰ رحیمیہ ص ۵۸، ج ۲)

کفریات پرویز پر مفتی اعظم مفتی ولی حسن ٹونکی رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ لکھا۔ جس میں مسالک اربعہ کے عرب وعجم کے ایک ہزار پچاس مشاہیر علماء ومفتیان کرام نے پرویزیت کے کفر پر متفقہ فیصلہ دیا ہے۔[1]

نوٹ: یہ رسالہ انتخاب مضامین مفتی ولی حسن اور فتاویٰ بینات کی پہلی جلد میں شائع ہوگیا ہے۔

☆ اس فرقہ پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... مکالمۃ بین المذاہب	(مولانا ولی خان المظفر مدظلہ العالی)
۲...... کفریات پرویز	(مولانا ولی حسن ٹونکی رحمۃ اللہ علیہ)
۳...... فتنۂ انکار حدیث	(مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)
۴...... انکار حدیث کے نتائج	(مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ)
۵...... انکار حدیث کیوں؟	(مولانا یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث کے غیر مستند اور حجت شرعیہ نہ ہونے پر ان کے جو اعتراضات ہیں ان سے اعتراضات کے جوابات ان کتابوں میں پائے جاتے ہیں، ان کے علاوہ بھی اور کتابوں مثلاً صحاحِ ستہ کی جتنی بھی شروحات ہیں تو ان کے سب اعتراضات کے جوابات ان میں موجود ہیں۔

[1] (ادیان باطلہ کی حقیقت اور صراط مستقیم ص ۳۹۷، ج ۱)

فرقہ بریلویت

☆ فرقہ بریلویت کا پس منظر

انیسویں صدی کے آخر تک برِصغیر میں سب ہی اپنے آپ کو اہل سنت والجماعۃ کہلواتے تھے اور تصوف کے چاروں سلسلوں یعنی قادری، چشتی، نقشبندی اور سہروردی سے بیعت ہوتے رہے اور سب مسائل میں امام ابو حنیفہ کے مقلد اور عقائد میں امام ابوالحسن اور امام ابو منصور ماتریدی کو اپنا مقتدیٰ تسلیم کرتے تھے یہاں تک کسی نے بھی دیوبندی بریلوی اختلاف کا نام نہیں سنا تھا۔ جب ہندوستان کے مسلمانوں نے ترکیوں کی مدد کی اور ترکیوں کا ساتھ دیا کہ انگریز کو ہندوستان سے نکالا جائے اس بات پر ہندوستان کے سارے مسلمان ترکیوں کا ساتھ دینے کے لیے متفق تھے اسی اتحاد اتفاق کو توڑنے کے لیے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی نے بڑا کردار ادا کیا اور باقاعدہ اس پر ایک کتاب لکھی جس میں کہا گیا کہ ترکیوں کی خلافت درست نہیں اور ان کا ساتھ دینا بھی درست نہیں تو اس کے اس کردار نظریہ کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان انتشار پھیل گیا یہاں تک کہ پھر مسلمانوں کے درمیان دو فرقے ظاہر ہونے لگے یعنی دیوبندی اور بریلوی۔

دیوبندی کو دیوبندی اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ دیوبند ایک جگہ کا نام ہے یہاں دیوبندیت کا درس دیا جاتا ہے۔ ان کے بڑے بڑے علماء درس و تدریس میں مصروف رہتے تھے۔

بریلویوں کو بریلوی اس لیے کہا جاتا ہے کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلی میں پیدا ہوئے تھے جو کہ ایک شہر ہے۔ اس لیے ان کے پیروکاروں کو بریلوی کہا جاتا ہے۔

اس فرقہ کی بنیاد ۱۲۹۷ھ میں ہوئی اور یہ فرقہ مضبوطی سے جڑ پکڑ گیا یہاں تک کہ احمد رضا خان نے درس وتدریس اور تصنیف سے اپنے مسلک کی ترویج کی اور بڑے بڑے علماء دیوبند کی عبارت کو آگے پیچھے کر کے ان کا غلط مفہوم نکال کر ایک کتاب بنائی ''حسام الحرمین'' اوراس کے اندر دیوبندیوں پر کفر کا فتویٰ لگایا اور پھر وہ کتاب عرب ممالک میں لے گیا وہاں عرب ممالک کے علماء کو یہ کتاب دکھائی تو انھوں نے بھی ان پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کو منور فرمائے یہ وہاں اس وقت موجود تھے جب انہوں نے دیکھا کہ میرے اساتذہ پر کفر کا فتویٰ ہے اوران کے عقائد پر حسام الحرمین کتاب آگئی ہے تو حضرت نے دیوبند ایک خط بھیجا کہ کیا آپ کے یہ عقائد ونظریات ہیں یا آپ پر تہمت لگائی گئی ہے تو اس پر مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کو حکم دیا تو انہو نے ''المھند علی المفند'' (ہندی تلوار ہندی آدمی پر) یہ کتاب لکھی۔ اس کے اندر تمام اکابرین کے جو متفق عقائد تھے ان کو جمع کیا اور حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کو بھیجا تو انہوں نے عرب علماء جنہوں نے علماء دیوبند پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا ان کو دکھایا تو انھوں نے اپنے کفر کے فتوے سے رجوع کر لیا۔ یہاں تک کہ اس اعلیٰ حضرت احمد رضا خان کے اس بہتان کی وجہ سے جو اس نے علماء دیوبند پر لگایا اور مکر وفریب کی وجہ سے جو اس نے اختیار کیا اس کا داخلہ عرب میں بند کر دیا۔ پھر اللہ نے حضرت حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے علمی کام لیا کہ ان کے درس کے اندر بڑے بڑے عرب کے علماء شرکت کرتے تھے۔

☆ عقائد ونظریات

❶ اصولی اختلاف

❖ **اختلاف نمبر۱ (علم غیب)**

☆ نبی کریم ﷺ کو ہر شئی کا علم دیا گیا تھا۔ نبی کریم ﷺ کو تمام جزئی وکلی کا علم حاصل تھا۔ لوح وقلم کا علم نبی ﷺ کو حاصل تھا۔ [۱]

❖ **اختلاف نمبر۲ (عقیدہ نور)**

☆ نبی کریم ﷺ نور تھے۔ نبی کریم ﷺ خدا کے نور کا ٹکڑا تھے جو بشریت کے پردے میں زمین پر اُترے تھے۔ [۲]

❖ **اختلاف نمبر۳ (عقیدہ حاضرو ناظر)**

☆ حاضر بمعنی موجود، ناظر بمعنی دیکھنے والا۔ مطلب یہ کہ نبی کریم ﷺ ہر جگہ موجود اور دیکھنے والے ہیں۔ کوئی بھی مقام اور وقت حضور ﷺ سے خالی نہیں۔ [۳]

نبی کریم ﷺ کی روح تمام جہانوں میں ہر مسلمانوں کے گھر تشریف لاتی ہیں۔ [۴]

❖ **اختلاف نمبر۴ (مختار کل)**

☆ حضور ﷺ ہر قسم کی حاجت روائی فرما سکتے ہیں۔ دنیا وآخرت کی مراد میں سب حضور ﷺ کا اختیار ہے۔ [۵]

☆ یہ عقائد قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے بالکل برعکس ہیں۔ اگر کسی شخص کا یہ نظریہ ہو تو وہ نص قطعی کے بالکل مخالف ہے اور اس کا منکر ہے۔ اللہ کی ذات و صفات میں شریک ٹھرایا ہے۔

☆ یہ چار عقائد اصولی عقائد ہیں اگر کسی شخص کے یہ چاروں عقائد ہیں ان میں سے ایک ہے تو ایسا شخص مشرک ہے دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

---

۱ (عقائد اہل سنت والجماعۃ بریلوی)...... ۲ (حدائق بخشش ص ۸۰ حصہ اول)...... ۳ (تسکین الخواطر فی مسئلہ الحاضر والناظر ص ۸۵)
۴ (خالص ارتقات ص ۴۰) ...... ۵ (برکات الاحد ص ۸، ملفوضات اعلیٰ حضرت ص ۷۰)

❷ فروعی اختلافات

❖ **اختلافات نمبرا۔** یہ لوگ قبروں پر سجدہ کرتے ہیں اور چومتے ہیں۔

الجواب۔ یہ افعال حرام ہیں۔ [1]

❖ **اختلاف نمبر۲۔** جب اسم محمد ﷺ آئے تو اپنے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگاتے ہیں۔

الجواب۔ آپ ﷺ کے نام پر انگوٹھا چومنا بدعت ہے۔ [2]

❖ **اختلاف نمبر۳۔** الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله کہنا اور یہ خیال کرنا کہ اس کو آپ ﷺ سن رہے ہیں۔

الجواب۔ یہ خیال قرآن وحدیث سے باطل ہے۔ [3]

❖ **اختلاف نمبر۴۔** بزرگوں کو حاجت روا مشکل کشا سمجھنا اور ان کی قبروں پر ان سے اپنی ضروریات کو پورا کروانا۔

الجواب۔ یہ جملہ عقائد شرکیہ ہیں ان سے احتراز اور توبہ کرنا لازمی ہے۔ [4]

❖ **اختلاف نمبر۵۔** یارسول اللہ یا غوث اعظم دستگیر کہنا۔

الجواب۔ غیر اللہ سے مدد اور مختار کل کا عقیدہ رکھنا شرک ہے۔ [5]

❖ **اختلاف نمبر۶۔** مٹھائی اور کھانے پر ختم پڑھنا۔

الجواب۔ یہ بدعت ضلالہ ہے۔ [6]

❖ **اختلاف نمبر۷۔** جنازے کے بعد دعا مانگنا۔

الجواب۔ جنازے کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے۔ جنازہ خود ایک دعا ہے۔ [7]

---

۱ (کفایۃ المفتی ص۲۳۱، ج۱)...... ۲ (امداد الاحکام ص۱۸۷، ج۱)...... ۳ (کفایۃ المفتی ص۱۰۹)...... ۴ (امداد الاحکام ص۴۸۶، ج۱)
۵ (کفایۃ المفتی ص۱۹۶، ج۱) ...... ۶ (فتاویٰ رشیدیہ ص۱۲۴) ...... ۷ (خیر الفتاویٰ ص۵۸۸، ج۱)

- **اختلاف نمبر ۸۔** میت کے دفن کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا۔

الجواب۔ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدعت۔ [۱]

- **اختلاف نمبر ۹۔** تیجہ، چالیسواں اور برسی کرنا۔

الجواب۔ یہ سب بدعت ضلالہ ہیں۔ [۲]

- **اختلاف نمبر ۱۰۔** قبروں پر عمدہ عمدہ عمارات بنانا اور ان کو پختہ بنانا۔

الجواب۔ یہ امور خلاف قرآن اور حدیث ہیں جو جائز نہیں۔ [۳]

- **اختلاف نمبر ۱۱۔** گیارہویں شریف کرنا، مٹھائی تقسیم کرنا۔

الجواب۔ اگر یہ ایصال ثواب ہے تو اس کے لیے تاریخ متعین کرنا شرعاً جائز نہیں اور جب گیارہویں شریف کو متعین کرنا شرعاً جائز نہیں تو اس کو مت کھایا جائے۔ [۴]

- **اختلاف نمبر ۱۲۔** قبروں پر چراغ جلانا، پھول رکھنا۔

الجواب۔ فضول خرچی اور اسراف ہے جو کہ جائز نہیں۔ [۵]

- **اختلاف نمبر ۱۳۔** بزرگوں کی قبروں پر ہر سال عرس کرنا۔

الجواب۔ عرس جائز نہیں اس میں کئی قباحات ہیں۔ [۶]

- **اختلاف نمبر ۱۴۔** قوالی وغیرہ کی محفل کرانا اور اس کو باعث ثواب سمجھنا۔

الجواب۔ قوالی میں طبلہ، سارنگی یا باجا بجایا جاتا ہے جو قطعی حرام ہے۔ [۷]

- **اختلاف نمبر ۱۵۔** مرنے والے کے کی طرف سے چالیس دن تک روٹی دینا۔

الجواب۔ یہ کام بدعت ہے۔ [۸]

---

[۱] (خیر الفتاوی ص ۵۸۸، ج ۱)...... [۲] (فتاوی رشیدیہ ص ۱۹۴)...... [۳] (فتاوی رشیدیہ ص ۱۴۳)...... [۴] (کفایۃ المفتی ص ۱۶۸، ج ۱)
[۵] (فتاوی رشیدیہ ص ۲۶۸)...... [۶] (فتاوی رشیدیہ ص ۱۳۵)...... [۷] (فتاوی رحیمیہ ص ۲۰۶، ج ۲)...... [۸] (فتاوی رشیدیہ ص ۱۶۱)

❖ **اختلاف نمبر ۱۶۔** مجلس میلاد منعقد کرانا اور اس کو اچھا سمجھنا۔

الجواب۔ یہ مجلس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہ کسی کے زمانے میں نہیں ہوئی غرض اس کی ابتداء ۶۰۰ سال کے بعد ایک فاسق بادشاہ نے کی۔ یہ بدعت ضلالہ ہے۔ [۱]

❖ **اختلاف نمبر ۱۷۔** رمضان کے آخری جمعۃ المبارک کو نوافل قضائے عمری کے طور پر پڑھنا۔

الجواب۔ اس سے قضائے عمری ادا نہیں ہوتی اور نہ ہی اس سے فوت شدہ نمازوں کی فرضیت ختم ہوتی ہے۔ [۲]

☆ فرقہ بریلویت کا شرعی حکم

ان کے عقائد میں افراط و تفریط، غلو و تعصب پایا جاتا ہے۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا درجہ دینا، اولیاء کو نبی کا درجہ دینا اور ان کو مشکل کشا سمجھنا اور ان سے اپنی حاجت کو پورا کروانا اسی کا نام غلو ہے۔ [۳]

بریلوی رشتہ داروں کے ساتھ میل جول اور آمد و رفت میں عقائد خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو تعلقات رکھنا جائز ہے بلکہ کسی حد تک ضروری ہے۔ اگر اس صلحہ رحمی سے ان کے راہ راست پر آنے کی توقع ہو تو ہرگز تعلقات ترک نہ کیے جائیں۔ [۴]

ان کے ائمہ کے پیچھے ان کی مساجد میں نماز پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ یہ بدعتی ہیں اور بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ [۵]

---

۱ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۴) ...... ۲ (مروجہ قضائے عمری۔ مولانا سرفراز خان صفدرؒ) ...... ۳ (فتاویٰ عثمانی ص ۹۲، ج ۱)
۴ (خیر الفتاویٰ ص ۴۴۹، ج ۱) ...... ۵ (فتاویٰ بینات ص ۲۵۸)

☆ ان کے مذہب پر علماء کی لکھی گئی کتب

۱...... مطالعہ بریلویت (مولانا خالد محمود لندن والے)

۲...... مذہب بریلویت کا علمی محاسبہ (علامہ سعید احمد قادری)

۳...... راہ سنت (مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ)

۴...... چہل مسئلہ (پروفیسر رحیم بخش صاحب)

(اس میں بریلویوں کے ۴۰ مسائل جو قرآن وحدیث کے خلاف ہیں ان کو ذکر کیا گیا ہے)۔

☆ اور مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ نے ان مسائل پر مستقل کتابیں لکھی ہیں نوروبشر کے سلسلے میں ''آنکھوں کی ٹھنڈک'' اور مختار کل کے مسئلے میں ''دل کا سرور'' اور ان کی بدعات کے سلسلے میں ''راہ سنت'' اوران کی تفاسیر جو لکھی گئی ہیں تو ان تفاسیر میں جو غلطیاں ہیں ان کو ''تنقید متین'' کے نام سے جمع کیا ہے اور بریلوی حضرات نے اکابرین علماء دیوبند حضرات کی عبارتوں کو بگاڑ کر کفر کا فتویٰ لگایا ہے تو ان بگڑی عبارتوں اور صحیح عبارات اور جوابات ''عبارات اکابر'' کے نام سے جمع کیا اور بریلوی حضرات نے جو اعتراضات کیے ان کے جواب میں مشائخ علماء دیوبند کے نام سے ایک کتاب اور پروارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات مولانا بشیر احمد صاحب نے لکھے۔

فرقہ جماعۃ المسلمین

☆ فرقہ جماعۃ المسلمین کا پس منظر

یہ فرقہ در حقیقت جماعت غرباء اہل حدیث کی شاخ ہے جس کی بنیاد کیپٹن مسعود احمد نے رکھی۔ جنھوں نے آگرایونیورسٹی سے بی ایس سی کا امتحان دیا اور سرکاری ملازمت اختیار کی۔ ابتداء میں غیر مقلدین کی طرف میلان تھا آہستہ آہستہ غیر مقلدین سے بدظن ہوکر ۱۳۹۵ھ میں اپنی جماعت کی بنیاد ڈالی۔ [۱]

اس جماعت کا مقصد مسلمانوں کو انگریز کے خلاف آواز بلند کرنے سے روکنا اور مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنا تھا ان کی جماعت کو کئی ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے مثلاً جماعۃ المسلمین، توحید، حزب اللہ، حزب التوحید، فرقہ مسعودیہ وغیرہ۔

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱

جس پر یہ دین کامل ہوا تھا یقیناً وہ دو چیزیں تھیں قرآن وحدیث۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ اسلام صرف قرآن وحدیث کے اندر محفوظ ہے تیسری چیز اس دین میں اس وقت شامل ہوسکتی ہے جب اس دین کو ناقص مانا جائے۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر ۲

صحابی کا قول یا فعل حجت شرعیہ نہیں ہے۔ [۳]

❖ عقیدہ نمبر ۳

دینی معاملات میں کسی کی رائے تسلیم کرنا تقلید ہے اور رائے کے ذریعے دین میں اضافہ یا آمیزش شرک ہے۔ [۴]

---

[۱] (افکار وعقائد جماعۃ المسلمین ص ۱۵۴) ...... [۲] (ہمارا دین صرف ایک ص ۵) ...... [۳] (نماز اور زینت ص ۹)

[۴] (مذاہب خمسہ ص ۱۵)

❖ عقیدہ نمبر ۴

فقہ کی ضرورت نہیں۔ قرآن وحدیث کافی ہیں۔ فقہ کی بات ماننا حرام ہے۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر ۵

جماعۃ المسلمین کے علاوہ باقی سب کلمہ گو جماعتیں، تنظیمیں اور تحریکیں فرقے ہیں۔ امت مسلمہ سے خارج ہیں امت مسلمہ نہیں۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر ۶

توسل انبیاء وصلحاء کا انکار کرتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۷

ایصال ثواب کے منکر ہیں۔

☆ فرقہ جماعۃ المسلمین کا شرعی حکم

یہ لوگ گمراہ ہیں ان سے محتاط رہنا چاہئے۔ [۳]

ڈاکٹر عثمانی گمراہ کن، گمراہ کندہ اور قریب بکفر ہے۔ منکرین حدیث اور ملحدین کی طرح وہ بھی کتب اسلاف کی عبارات کو توڑ مروڑ کر غلط نتائج اخذ کرتا ہے اور پھر ان کتب کا حوالہ دے کر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ ایسے شخص کی صحبت سم قاتل ہے اور اس کی تصنیفات اور اس کے متبعین سے دور کا رابطہ بھی نہ رکھیں۔ [۴]

☆ فرقہ جماعۃ المسلمین پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... افکار وعقائد جماعۃ المسلمین (سید وقار علی شاہ)

۲...... جماعۃ المسلمین اپنے افکار ونظریات کے آئینے میں (محمد قاسم سومرو)

۳...... تریاق اکبر بزبان صفدر (مولانا عبدالرزاق صفدر)

---

[۱] (خلاصہ تلاش حق ص ۳۱) ...... [۲] (افکار وعقائد وفتاویٰ جماعۃ المسلمین ص ۸)

[۳] (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۱۹۱) ...... [۴] (خیر الفتاویٰ ص ۱۴۵، ج ۱)

مودویت (جماعت اسلامی)

☆ مودویت کا پس منظر

اس فرقہ کے بانی سید ابوالاعلیٰ مودودی ہیں۔ جنھوں نے اپنی جماعت کی بنیاد ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ بمطابق اگست ۱۹۴۱ء میں رکھی۔ ابتداء میں اس جماعت کا نعرہ اقامت دین اور حکومت اسلامیہ تھا۔ جس کی وجہ سے کافی علماء اس جماعت میں شریک ہوئے جن میں مولانا منظور احمد نعمانی، مولانا ابوالحسن ندوی، مولانا مناظر احسن گیلانی، مولانا عبدالماجد دریا آبادی، مولانا سید سلیمان ندوی شریک تھے۔ لیکن جب مودودی صاحب کی جدید فتنہ انگیز تحریرات پُر فتنہ عقائد منظر عام پر آئیں تو ایک سال کے اندر اندر ہی تمام علماء جماعت سے مستعفی ہو گئے۔

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر۱ (عصمت انبیاء علیہم السلام)

عصمت دراصل انبیاء کے لوازمات سے نہیں ہے۔ [۱]

بعض انبیاء کرام علیہم السلام سے غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں جیسے حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر۲ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم)

خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے فیصلے بھی حجت اور معیار حق نہیں ہیں۔ [۳]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معیار حق نہیں۔ [۴]

❖ عقیدہ نمبر۳ (داڑھی)

داڑھی ایک مشت سے کم رکھنا بھی صحیح ہے۔ [۵]

---

۱ (مودودی مذہب ص ۳۰) ...... ۲ (عقائد اسلام ص ۴۵، ج ۱) ...... ۳ (ترجمان القرآن ص ۵۸)

۴ (دستور جماعت اسلامی ص ۱۴) ...... ۵ (رسائل مسائل ص ۳۰۷)

حدیث میں صرف داڑھی رکھنے کا حکم ہے جتنی بھی رکھ لی جائے حدیث پر عمل ہو جائے گا۔

❖ عقیدہ نمبر۴ (تقلید)

صاحب علم آدمی کے لئے تقلید ناجائز اور گناہ بلکہ اس سے بھی شدید تر چیز ہے۔ [۱] میں نہ مسلک اہل حدیث کو اسکی تمام تفصیلات کے ساتھ صحیح سمجھتا ہوں اور نہ حنفیت یا شافعیت کا پابند ہوں۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر۵ (سجدۂ تلاوت)

سجدۂ تلاوت بغیر وضو کے بھی جائز ہے۔ [۳]

❖ عقیدہ نمبر۶ (فہم قرآن)

قرآن واحادیث کا مفہوم سمجھنے کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ضرورت نہیں۔ [۴]

☆ جماعت اسلامی کا شرعی حکم

مولانا مودودی اوران کی جماعت کی باتیں ایسی ہیں جو اہل سنت کے خلاف ہیں کچھ معتزلہ کی کچھ روافض کی شامل ہیں۔ [۵]

اور انکی تفسیر تفہیم القرآن میں بہت سی باتیں جمہور اہل سنت والجماعت کے مسلک کے خلاف ہیں عامۃ المسلمین کا اس کو پڑھنا یا سنت اعتقادی اور عملی گمراہی و غلطی کا موجب بن سکتا ہے اس لئے اس سے پرہیز لازم ہے۔ [۶]

پس مودودی صاحب کا مخصوص خیالات میں پیروکار شخص ضال و فاسق ہوگا لہٰذا ایسے فاسق شخص کو رشتہ دینے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ [۷]

عوام المسلمین کو ایسے شخص سے بے ضرورت میل جول سے منع کیا جائے۔ [۸]

---

۱ (رسائل مسائل ص ۲۴۴، ج ۱)...... ۲ (رسائل مسائل ص ۲۳۵، ج ۱)...... ۳ (تفہیم القرآن ص ۱۱۶، ج ۲)...... ۴ (رسائل مسائل ص ۳۰۷)
۵ (فتاویٰ محمودیہ ص ۱۴۴، ج ۲)...... ۶ (فتاویٰ محمودیہ ص ۱۲۸، ج ۲)...... ۷ (فتاویٰ محمودیہ ص ۲۳۵، ج ۱)...... ۸ (فتاویٰ مفتی محمود ص ۲۳۵، ج ۱)

مسلمانوں کو اس تحریک سے علیحدہ رہنا چاہیے اور ان سے میل جول ربط واتحاد نہ رکھنا چاہیے۔ ان کے مضامین ظاہراً اچھے اور دلکش معلوم ہوتے ہیں مگر ان میں ہی وہ باتیں دل میں بیٹھتی جاتی ہیں۔ جو طبیعت کو آزاد کر دیتی ہیں اور بزرگان اسلام سے بدظن بنادیتی ہیں۔

☆ جماعت اسلامی پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... دو بھائی (مجلس ختم نبوت)

۲...... فتنہ مودودیت (مفتی رشید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

۳......غلط فتویٰ (مولانا سرفراز صفدر رحمۃ اللہ علیہ)

۴......اختلافِ امت اور صراطِ مستقیم (حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

تنظیم اسلامی

☆ **تنظیم اسلامی کا پس منظر**

علم راسخ سے تہی دامن اور اصلاح و تربیت کے فیضان سے محروم بے مرشد و بے استاد بزعم خود مجتہد نیم مقلد ڈاکٹر اسرار احمد نے ۱۹۶۷ء میں رحیم یار خان میں اس تنظیم اسلامی کی نبیاد رکھی۔ [۱]

موصوف نے مسند قیادت پر جلوہ افروز ہونے اور سلسلہ بیعت جاری کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کی مگر منصب قیادت کے بارگراں کو زیادہ دیر تک نہ اٹھا سکے بلکہ سفر قیادت شروع کرنے کے تھوڑی دیر بعد ہی ان کے پاؤں لڑکھڑانے لگے بالآخر پٹڑی سے اُتر گئے۔

☆ **عقائد و نظریات**

☆ **عقیدہ نمبر ۱ (ڈارون کا نظریہ)**

حضرت آدم علیہ السلام روح ڈالے جانے سے پہلے بھی زندہ تھے مگر حیوان کی شکل میں اور اس حیوانی شکل میں بھی وہ جمادات و نباتات کے مراحل سے گزر کر پہنچے یعنی یہ ڈارون کا نظریہ رکھتے ہیں۔ [۲]

☆ **عقیدہ نمبر ۲ (تقلید)**

میں محض مقلد نہیں ہوں میں نیم مقلد ہوں۔ میں ان پانچوں ائمہ کا مقلد ہوں۔ ان پانچوں کے دائروں سے باہر جانے کو میں غلط سمجھتا ہوں۔ یہ ہماری مشترک متاع ہے ان دائروں کے اندر اندر جس کی رائے کو بھی اقرب الی السنۃ اور اقرب الی الصواب سمجھتا ہوں اس کی رائے کو ترجیح دیتا ہوں۔ [۳]

---

[۱] (اسلامی انقلاب ص ۶۱) ...... [۲] (ایجاد ابداع عالم ۲۵) ...... [۳] (میثاق ستمبر ص ۵۰ ۱۹۸۴ء)

☆ عقیدہ نمبر۳ (فقہی اختلاف)

ائمہ مجتہدین کا فقہی اختلاف اور اس سے پیدا ہونے والے فقہی مذاہب یا مسالک کو فرقہ واریت شمار کر کے اس کو امت کے لیے ایک خطرہ تصور کرتے ہیں۔[۱]

☆ عقیدہ نمبر۴ (امی امتی)

اپنے آپ کو کہتے ہیں کہ میں امی نبی ﷺ کا امی امتی ہوں۔[۲]

☆ عقیدہ نمبر۵ (پانچ ائمہ)

کہتے ہیں کہ مقلد ہوں پانچ کا صرف ایک کا نہیں۔ چار تو اہل سنت کے متفق علیہ ائمہ ہیں اور پانچویں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ جن کی کتاب کے متعلق سب مانتے ہیں کہ وہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔ میں ان پانچ کے دائرے کے اندر اندر رہنے میں اپنے لیے عافیت سمجھتا ہوں۔[۳]

ملحد ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے عقائد ونظریات کو سراہتے اور انہیں مخلص انسان سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ مجلس احرار کا مقصد پاکستان سے اپنی شکست فاش کا انتقام لینا تھا۔

☆ تنظیم اسلامی کا شرعی حکم

اس شخص کے مذکورہ عقائد اہل سنت کے عقائد نہیں۔ ڈارون کا نظریہ اس شخص کی بد ترین بدعت ہے۔ اپنے مزعومہ نظریہ پر قرآن کریم کی آیات شریفہ ڈھالنا تفسیر بالرائے ہے۔ جو کچھ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہی برحق ہے اور اس کا فلاسفہ کی تقلید میں ارشادات نبویہ ﷺ سے انحراف اس کی کج روی وگمراہی کی دلیل ہے اس لیے اس پر لازم ہے کہ اپنے عقائد ونظریات سے توبہ کر کے رجوع الی الحق کرے اور ندامت کے ساتھ تجدید ایمان کرے اور کسی شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول ﷺ پر

---

[۱] (میثاق ستمبر ص ۲۳ ۱۹۸۴ء) ...... [۲] (میثاق دسمبر ص ۸) ...... [۳] (میثاق ستمبر ص ۵۰ ۱۹۸۴ء)

ایمان رکھتا ہو اس شخص کی ہم نوائی جائز نہیں اگر کوئی مسلمان اس کی بیعت میں داخل ہے تو اس کے خیالات ونظریات کا علم ہو جانے کے بعد اس کی بیعت فسخ کر دینا لازم ہے۔ [۱]

اپنے آپ کو امی نبی کا امی امتی کہنا اور لکھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں سوء ادب کا پہلو رکھتا ہے۔ [۲]

اس تنظیم کے لوگوں کے ساتھ روابط رکھنے میں اگر ان کی تنظیم میں شامل ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو روابط رکھنا درست ہے۔ [۳]

☆ تنظیم اسلامی پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... فتاویٰ بینات جلد اول

۲...... آپ کے مسائل اوران کا حل جلد ۹ (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۳...... دورحاضر کے تجدد پسندوں کے افکار (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۴...... بانی تنظیم اسلامی کے غیر اسلامی افکار (مولانا مفتی ابوصفوان)

---

[۱] (آپ کے مسائل اوران کا حل ص ۸۲، ج ۹ فتاویٰ بینات ص ۴۱۹، ج ۱) ...... [۲] (دورحاضر کے تجدد پسندوں کے افکار ص ۵۱۶)
[۳] (دارالافتاء دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴)

تنظیم فکرِ ولی اللّٰہی

☆ تنظیم فکرِ ولی اللّٰہی کا پس منظر

یہ تنظیم چند مشہور بزرگوں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی کے نام ہائے گرامی کی آڑ میں دین داری کے بھیس میں اپنے گمراہ کن نظریات کی پرچار کرتی آرہی ہے اور ساتھ ساتھ رائے پوری کی عظیم انقلابی خانقاہ کو بطور ڈھال استعمال کرتی آرہی ہے جس کی سرپرستی شاہ سعید احمد رائے پوری نے کی جس کا مقصد مسلم اور کافر کو یکساں شمار کرنا اور اللہ کی رضا دونوں کے لیے ثابت کرنا ہے۔

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (وحی)

جس قوم کا یہ عقیدہ ہو کہ علم کا آخری قطعی ویقینی ذریعہ صرف وحی ہے اور وحی میں عقل کو کوئی دخل نہیں اس قوم کا کیا بنے گا؟ اس کے مستقبل سے خائف ہوں۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر ۲ (جبرائیل علیہ السلام)

جبرائیل علیہ السلام انبیاء پر جو وحی لاتے ہیں حقیقت میں کچھ نہیں بلکہ وہ ایک نفسیاتی چیز ہے۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر ۳ (بے سوچ سمجھے قرآن پڑھنا)

جو شخص قرآن کو سمجھے بغیر پڑھتا ہے اور یہ مانتا ہے کہ اس طرح پڑھنے سے اسے ثواب ملے گا وہ بت پرستوں سے کم نہیں۔ [۳]

❖ عقیدہ نمبر ۴ (داڑھی)

داڑھی یہ ایک قدیم رسم ہے۔ [۴]

۱ (شعور وآگہی ص ۲۱) ...... ۲ (افادات وملفوظات ص ۲۲۸) ...... ۳ (افادات وملفوظات ص ۳۰۲)
۴ (افادات وملفوظات ص ۱۲۱)

❖ **عقیدہ نمبر۵ (عقیدہ)**

امام مہدی کا ظہور اور عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اسلامی عقیدہ نہیں۔[۱]

❖ **عقیدہ نمبر۶ (حدیث شریف)**

حدیث وحی مستقل نہیں ہے بلکہ پیغمبر کی ذہنی اختراع اور اجتہاد ہے۔[۲]

❖ **عقیدہ نمبر۷ (عقیدہ)**

افغان جہاد ایک ڈرامہ اور طالبان غیر ملکی ایجنٹ ہیں۔[۳]

☆ تنظیم فکر ولی اللٰہی کا شرعی حکم

یہ نظریات اہل سنت والجماعت کے عقائد کے برخلاف ہیں اس تنظیم میں شامل ہونا ناجائز ہے۔ اس تنظیم کی دعوت دینا اہل سنت والجماعت سے بغاوت ہے اور اس تنظیم کے عقائد والے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔[۴]

☆ تنظیم فکر ولی اللٰہی کے متعلق علماء کی کتب

۱...... فتاویٰ بینات جلد اول

۲...... لمحہ فکریہ (ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب)

۳...... تنظیم فکر ولی اللٰہی اور اس کا شرعی حکم (مفتی ابوصفوان)

۴...... تنظیم فکر ولی اللٰہی کیا ہے؟ (مولانا عمر فاروق)

---

۱ (افادات وملفوظات ص۳۵۱) ...... ۲ (الہام الرحمٰن ص۳۲۲، ج۱) ...... ۳ (رسالہ عزم ص۹، سیریز۱۵۴)
۴ (فتاویٰ بینات ص۴۲۶، ج۱)

الہدیٰ انٹرنیشنل

☆ الہدیٰ انٹرنیشنل کا پس منظر

ہمارے دور کی خود ساختہ مجتہدہ گلاسکو یونیورسٹی اسکاٹ لینڈ کی تربیت یافتہ ڈاکٹر فرحت نسیم ہاشمی بنتِ عبدالرحمٰن ہاشمی نے اپنے اس جدت پسند فتنے کی ترویج کے لیے ۱۹۹۴ء میں ایک ادارہ الہدیٰ انٹرنیشنل للتعلیمات الاسلامی برائے خواتین کی بنیاد رکھی جس کا مقصد خود رائی کی بناء پر خود بھی گمراہ ہونا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنا۔

موصوفہ کے اب تک جو نظریات و عقائد سامنے آئے ہیں ان میں اکثر جمہور علماء کے خلاف اور انتہائی گمراہ کن ہیں اور بعض بہت زیادہ فتنہ انگیز اور سراسر قرآن وحدیث کے خلاف ہیں۔ اس خطرناک فتنے سے اپنے آپ کو بچائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کا دین وایمان خطرے میں پڑ جائے۔

☆ عقائد و نظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (پردہ)

چہرے کا پردہ نہیں، بہنوئی خالو وغیرہ سے بھی پردہ نہیں۔ شادی شدہ کزنوں سے پردہ نہیں غیر شادی شدہ میں احتیاط بہتر ہے۔ اصل پردہ یہ ہے کہ مرد عورت کو نہ دیکھے، عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے۔ بری نظر سے دیکھنا بُرا ہے صحیح نظر سے دیکھنا بُرا نہیں۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر ۲ (حائضہ عورت)

حائضہ عورت قرآن پڑھ سکتی ہے اس کو چھو سکتی ہے۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر ۳ (تصویر)

کیمرے کی تصویر عکس ہے اس لیے یہ مباح ہے۔ [۳]

---

[۱] (ماخوذ کیسٹ شرعی پردہ) ...... [۲] (نظریہ فرحت ہاشمی۔ نوائے وقت ۷ا ۲۰۰۲ء) ...... [۳] (ماخوذ کیسٹ اسلام اور فوٹوگرافی)

❖ عقیدہ نمبر۴ (قضائے عمری)

قضائے عمری سنت سے ثابت نہیں صرف توبہ کرلی جائے۔ قضاء نماز ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۵ (نفل نماز)

نفل نماز صلوٰۃ التسبیح، رمضان میں طاق راتوں میں اجتماعی عبادت کا اہتمام کرنا اور تراویح باجماعت ادا کرنا اس کی ترغیب دینا اور نوافل میں صرف چاشت اور تہجد کی نماز ہے اشراق اور اوابین کی کوئی حیثیت نہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۶ (مردوعورت کی نماز کا طریقہ)

مردوعورت کی نماز کا ایک ہی طریقہ ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۷ (بال کٹوانا)

دین آسان ہے۔ عورت کے لیے بال کٹوانا منع نہیں۔ امہات المؤمنین میں سے ایک کے بال کٹے ہوئے ہوتے تھے۔

☆ الہدیٰ انٹرنیشنل کا شرعی حکم

جو ادارہ یا شخصیت ان نظریات کی حامل اور مبلغ ہو اور اپنے درس میں اس قسم کی ذہن سازی کرتی ہو اس کے درس میں شرکت اور اس کی دعوت دینا ان نظریات کی تائید ہے جو کسی طرح جائز نہیں۔[۱]

ان کے درس میں اصول تفسیر کے قواعد اور آداب کی رعایت نہیں کی گئی نیز ان کا انداز بیان بھی انتہائی غیر محتاط ہے۔ لہٰذا ان کی کیسٹیں بقیمت لینا اس کو سننا اور اس کی اشاعت سب ناجائز ہے۔[۲]

---

[۱] (فتاویٰ عثمانی ص ...... [۲] (ادیان باطلہ کی حقیت اور صراط مستقیم / فتویٰ جامعہ فاروقیہ کراچی)

اس کورس میں شرکت کرنا اس کی دعوت اور نشر و اشاعت میں مدد گار بننا سب ناجائز ہے۔ [۱]

ڈاکٹر صاحبہ کے نظریات سامنے آئے ہیں ان میں سے بعض واضح طور پر گمراہانہ ہیں، بعض انتہائی گمراہ کن ہیں اور بعض فتنہ انگیز ہیں لہٰذا ڈاکٹر صاحبہ کے درس میں شریک ہونا ان کے درس کو پڑھنا اور ان کے زیر اہتمام قائم شدہ ادارہ الہدیٰ انٹرنیشنل میں تعلیم حاصل کرنا ہرگز ناجائز بلکہ حتی الوسع دوسروں کو بھی اس سے بچانا فرض ہے۔ [۲]

☆ الہدیٰ انٹرنیشنل پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... ادیان باطلہ کی حقیت اور صراط مستقیم (مفتی نعیم صاحب دامت برکاتہم)

۲...... مغربی جدت پسندی اور الہدیٰ انٹرنیشنل (مفتی ابوصفوان)

۳...... ہدایت یا گمراہی مع اضافہ جات و جواب خیر خواہی (مفتی مطیع الرحمٰن)

۴...... الہدیٰ انٹرنیشنل کیا ہے؟ (مفتی محمد اسماعیل طورو)

[۱] (ادیان باطلہ کی حقیت اور صراط مستقیم ص ۲۰۵)

[۲] (فتویٰ دارالافتاء والارشاد ناظم آباد)

غامدیت

☆ غامدیت کا پس منظر

اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار میں جنم لینے والے فتنوں میں سے ایک فتنہ غامدیت ہے جو تجدد پسندی کی کوکھ سے برآمد ہوا جس کا مقصد دین اسلام کو بگاڑنا اور اس میں شکوک وشبہات کو پیدا کرنا ہے اور شریعت محمدی ﷺ کا ملیا میٹ کر کے ایک مغربی تہذیب اور خواہشات کے مطابق ایک نئے دین کو تشکیل دینا ہے۔ یہ فتنہ جناب جاوید احمد غامدی (بی اے آنرز) کا پیدا کردہ ہے۔ موصوف ٹی وی کا اسکالر، ماہنامہ اشراق کے مدیر اور ماہنامہ المورد کے منتظم اور اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر ہیں۔

☆ نظریات وعقائد

❖ عقیدہ نمبر ۱ (قرآت)

قرآن کی صرف ایک ہی قرآت درست ہے باقی سب قرآتیں عجم کا فتنہ ہیں۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر ۲ (مقامِ سنت)

سنت قرآن سے مقدم ہے۔ [۲]

❖ عقیدہ نمبر ۳ (تعداد سنت)

سنت صرف (۲۷) ستائیس اعمال کا نام ہے۔ [۳]

❖ عقیدہ نمبر ۴ (شراب)

شراب نوشی پر کوئی شرعی سزا نہیں ہے۔ [۴]

❖ عقیدہ نمبر ۵ (مرتد)

مرتد کے لیے قتل کی سزا نہیں ہے۔ [۵]

---

۱ (میزان ص ۲۵) ...... ۲ (میزان ص ۵۲) ...... ۳ (میزان ص ۱۰)

۴ (برہان ص ۱۳۸) ...... ۵ (برہان ص ۱۶۰)

❖ **عقیدہ نمبر ۶ (دوپٹہ، اوڑھنی)**

عورت کے لیے دوپٹہ اوڑھنی پہننا شرعی حکم نہیں ہے۔ [۱]

❖ **عقیدہ نمبر ۷ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)**

عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ [۲]

❖ **عقیدہ نمبر ۸ (گانا بجانا)**

موسیقی اور گانا بجانا بھی جائز ہے۔ [۳]

❖ **عقیدہ نمبر ۹ (تصویر)**

جانداروں کی تصویریں بنانا بالکل جائز ہے۔ [۴]

❖ **عقیدہ نمبر ۱۰ (جہاد و قتال)**

اسلام میں جہاد و قتال کا کوئی شرعی حکم نہیں ہے۔ [۵]

❖ **عقیدہ نمبر ۱۱ (مرد و عورت)**

عورت مردوں کی امامت کرا سکتی ہیں۔ [۶]

☆ غامدیت کا شرعی حکم

جاوید احمد غامدی کے نظریات و افکار نص قطعی اور احادیث متواترہ کے خلاف ہیں اور بعض ضروریات دین کے بھی انکاری ہیں اور اپنی نفسانی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے حرام کو حلال بنا لیتے ہیں مثلاً مرتد کی سزا قتل صحیح احادیث، تعامل صحابہ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ [۷]

قرآن کریم میں جہاد فی سبیل اللہ کا ذکر (۲۶) چھبیس مقامات پر آیا اور قتال کا تذکرہ (۷۹) اُناسی مقامات پر آیا، شراب نوشی پر (۸۰) اَسّی کوڑے سزا اجماعاً مقرر

[۱] (ماہنامہ اشراق ص ۴۷ مئی ۲۰۰۲ء)...... [۲] (میزان ص ۲۲)...... [۳] (ماہنامہ اشراق ص ۸ مارچ ۲۰۰۴ء)...... [۴] (تصویر کا مسئلہ ص ۳۰)

[۵] (میزان ص ۲۶۴)...... [۶] ماہنامہ اشراق ص ۳۵ مئی ۲۰۰۵ء)...... [۷] (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۹۲۲، سنن ابی داؤد نمبر ۴۵۰۲/ الفقہ الاسلامی وادلتہ ص ۱۸۶، ج ۶)

ہے۔قرآت سبعہ یا عشرہ اجماعی امور میں سے ہے، گانا بجانا حرام ہے۔[1]

نزول مسیح اور حیات مسیح قطعیات میں سے ہے۔[2]

مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ عقیدہ تقریباً (۱۲۰۰) ایک ہزار دو سو احادیث متواترہ سے ثابت ہے اور ضروریات دین میں سے ہے اس کا انکار یا اس کی تاویل قطعی کفر ہے۔[3]

☆ اب ذرا اُصول ذہن میں رکھیں

❶ قطعیات کا منکر کافر ہے۔[4]

❷ وہ حرام کام جس کی حرمت قطعی ہو اور نص قطعی ہو اس کا حلال سمجھنا کفر ہے۔[5]

☆ غامدیت پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱......	غامدی مذہب کیا ہے؟	(پروفیسر مولانا محمد رفیق)
۲......	نظر و فکر	(ڈاکٹر مفتی عبدالواحد)
۳......	حقیقت ذاکر نائیک	(مولانا سید خلیق ساجد بخاری)
۴......	غامدیت کا محاسبہ	(پروفیسر مولانا محمد رفیق)

[1] (کفایۃ المفتی ص ۱۹۳، ج ۹) ...... [2] (خیر الفتاویٰ ص ۱۵۲، ج ۱) ...... [3] (دور حاضر کے تجدد پسندوں کے افکار ص ۸۷)
[4] (خیر الفتاویٰ ص ۱۵۲، ج ۱) ...... [5] (خیر الفتاویٰ ص ۱۵۳، ج ۱)

سکھ مذہب

☆ سکھ مذہب کا پس منظر

سکھ مت ہندوؤں کا ایک مذہبی فرقہ ہے جو پندرہویں صدی کے اخیر میں ''نہ ہندوؤں نہ مسلمان'' کا نعرہ لگا کر ایک جدید دین کی صورت میں ظاہر ہوا جس کی بنیاد گرونانک نے رکھی۔ نانک نے یہ دعویٰ کیا کہ اس نے خدا کو دیکھا ہے اور خدا نے اُسے انسانوں کو اپنے مذہب کی دعوت دینے کا حکم دیا ہے جس کے بعد گرونانک نے انتھک محنت کر کے انگریزوں سے گہری دوستی لگا کر مسلمانوں کے ساتھ بڑی شدید عداوتیں روا رکھیں جس کی عداوتیں آج تک تاریخ کے باب میں رقم ہیں۔ تقسیم برصغیر میں انگریز، سکھ اور ہندو تینوں نے ملکر مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جس کی تاریخ پڑھ کر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔

☆ سکھوں کے دس مرشد ہیں جن کے اسماء یہ ہیں

❶ نانک ❷ انگت ❸ امرداس ❹ رام داس ❺ ارجن
❻ ہرگوبند ❼ ہررائے ❽ ہرکشن ❾ تیغ بہادر ❿ گوبند سنگھ

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱

شراب پینا اور خنزیر کا گوشت کھانا جائز اور ہندوؤں کی موافقت کرتے ہوئے گائے کا گوشت کھانا حرام قرار دیتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۲ (بدن کے بال)

پیدائش کے بعد سے قبر تک بدن کے بالوں کو کاٹے بغیر لمبا چھوڑ دیتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۳ (جنگی سامان)

سکھ ہمیشہ ایک مختصر سا جنگی سامان یا ایک خنجر کمر میں لٹکائے رکھتے ہیں اور بوقت

ضرورت اس سے اپنا دفاع کرتے ہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۴ (کڑا پہننا)**

درویشوں کی پیروی کے طور پر مرد اپنی دونوں کلائیوں میں لوہے کے کڑے پہنتے ہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۵ (گرونانک)**

سکھوں کے ہاں گرونانک خدا کے بعد دوسرا درجہ رکھتا ہے۔

❖ **عقیدہ نمبر۶ (شادی)**

سکھ صرف ایک بیوی سے شادی کو جائز سمجھتے ہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۷ (تہوار)**

سکھوں کے تہواروں اور ہندوؤں کے تہواروں میں کوئی فرق نہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر۸ (معلم)**

سکھ اپنے پیشواؤں کو معلم کہتے ہیں۔

☆ معلم کے متعلق چند نظریات

❶ معلم کے مرتب کردہ اشعار پڑھنے کو خدا کی عبادت سمجھتے ہیں۔

❷ ہر معلم کی روح اس کے مرنے کے بعد اس کے بعد والے معلم میں منتقل ہو جاتی ہے۔

☆ سکھ مذہب کا شرعی حکم

یہ فرقہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے رشتہ ناتہ رکھنا ناجائز ہے اس فرقہ کی تعلیمات قرآن وحدیث کے خلاف ہیں۔ان کا حکم بھی ہندوؤں جیسا ہے۔[۱]

☆ سکھ مذہب پر لکھی گئی علماء کی کتب

۱...... مذاہب عالم کا جامع انسائیکلوپیڈیا (مولانا ابوطاہر محمد صدیقی)

۲...... مکالمۃ بین المذہب (مولانا ولی خان المظفر)

۳...... تقابل ادیان (مولانا یوسف خان)

---

[۱] (از قلم مرتب)

ہندو مذہب

☆ ہندو مذہب کا پس منظر

ہندو مذہب ایک بت پرستانہ مذہب ہے اس کا کوئی خاص بانی نہیں ہے البتہ پندرہویں صدی قبل المسیح میں ہندوستان پر حملہ کرنے والے آدمی اس مذہب کے اول بانی کہلاتے ہیں پھر آٹھویں صدی قبل المسیح میں برہمن کاہنوں کے ہاتھوں پر ہندو مذہب کو ترقی ہوئی پھر تیسری صدی قبل المسیح میں ایک دفعہ پھر منو شاستر قوانین کے ذریعے ہندو مذہب کو ترقی دی گئی۔

☆ ہندو مذہب میں قابل اتباع اور مقدس مانی جانے والی مشہور کتب کے اسماء یہ ہیں

① وید ② ریگ ویدا ③ یسا جور ویدا ④ ساما ویدا
⑤ آثار ویدا ⑥ سمھتا ⑦ برہمن ⑧ آرانیاک
⑨ آبایشادات ⑩ قوانین ⑪ مہابھارتا ⑫ گیتا [1]

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱ (تعداد خدا)

ہندوؤں کا کہنا ہے کہ ہر نفع ونقصان پہنچانے والی طبیعت کا ایک مستقل خدائے معبود ہے مثلاً پانی، ہوا، نہریں پہاڑ لہٰذا ان میں سے ہر ایک کا ایک ایک خدائے معبود ہے اور اس طرح خداؤں کی تعداد بہت ہو جاتی ہے ہندو ان کی عبادت کرتے ہیں اور ان کے نام پر نذر و نیاز پڑھ دیتے ہیں۔ [2]

❖ عقیدہ نمبر ۲ (تثلیث)

① برہما بطور موحد ② وشنو بطور محافظ ③ سیفا بطور مہلک

لہٰذا جو ان میں سے کسی ایک کی عبادت کرے گا گویا اس نے سب خداؤں کی عبادت کی۔ [3]

---

[1] (مذاہب عالم کا جامع انسائیکلو پیڈیا ص ۴۷۲) ...... [2] (مذاہب عالم کا جامع انسائیکلو پیڈیا ص ۴۷۳)
[3] (مذاہب عالم کا جامع انسائیکلو پیڈیا ص ۴۷۳)

❖ عقیدہ نمبر۳ (گائے)

ہندوؤں کا خیال ہے کہ گائے کہ جسم میں دیوتا جمع رہتے ہیں اور اس کی پوجا کا طریقہ یہ ہے کہ سونے کے سینگ بنوا کر اس کے سینگوں پر رکھے جائیں اور چاندی کے سم بنوا کر اس کے پیروں کے پاس رکھے جائیں اور ایک چاندی اس کی پیٹھ پر رکھی جائے اور اس پر جھول ڈالی جائے اور یہ سب کرنے کے بعد اس کی پوجا کی جائے اور یہ گائے برہمن کو دے دی جائے۔

ہندو گائے کی بے انتہا تعظیم کرتے ہیں اور گائے کی پانچ چیزوں یعنی گوبر، پیشاب، دودھ، دہی اور گھی کو پنج گپ کہتے ہیں ان کے نزدیک پانچ چیزوں سے زیادہ کوئی چیز پاک نہیں۔ ہندوؤں میں بڑے بھگت ہیں ان کا معمول ہے کہ وہ ہر روز پنج گپ پیتے ہیں۔[۱]

❖ عقیدہ نمبر۴ (نکاح)

نکاح کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کا والی مثلاً باپ کسی کو عقد میں دے کر آگ کو گواہ بناتا ہے وہ اس طرح کہ آگ کو جلا کر دولہا دولہن اس کے گرد چکر کاٹتے ہیں۔[۲]

❖ عقیدہ نمبر۵ (کاموں کی ابتداء)

ہندوؤں کے ہاں ہر کام کی ابتداء میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بجائے سری گینشائے نم کہنے کو ضروری سمجھتے ہیں۔[۳]

❖ عقیدہ نمبر۶ (تناسخ ارواح)

انسان کے مرنے کے بعد اس کا جسم فنا ہو جاتا ہے۔[۴]

---

۱ (تحفۃ الہند ص ۱۰۷) ...... ۲ (تحفۃ الہند ص ۱۹۱) ...... ۳ (تحفۃ الہند ص ۱۹۹)

۴ (مذاہب عالم کا جامع انسائیکلو پیڈیا ص ۴۷۵)

❖ عقیدہ نمبر ۷ (عورت کا مقام)

ہندوؤں کے یہاں جس عورت کا شوہر مر جائے دوسری شادی نہیں کر سکتی بلکہ وہ دائمی بدبختی میں رہتی ہے اور وہ قابل جرح و توہین ہوتی ہے اور وہ گھر کی نوکرانی سے بھی کم درجے کی ہوتی ہے۔[۱]

❖ عقیدہ نمبر ۸ (جلا دینا)

اگر کوئی شخص مر جائے تو اس کے جسم کو جلا دیا جاتا ہے۔ آگ لگا کر جلا دینے کا مطلب روح کو جسم کے غلاف سے مکمل طور پر نجات دلانا ہے۔

☆ ہندو مذہب کا شرعی حکم

- ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔[۲]
- ہندو مرد و عورت سے مسلمان مرد و عورت کا نکاح منعقد نہیں ہوتا۔[۳]
- ہندوؤں کے مذہبی تہواروں کی تعظیم و تکریم کرنا کفر ہے۔[۴]
- ہندوؤں کی شادی بارات میں جانا حرام ہے اور ان کا مرتکب فاسق ہے۔[۵]

☆ ہندو مذہب پر لکھی گئیں علماء کی کتب

۱...... تحفۃ الہند (مولانا عبید اللہ سابق انت رام)

۲...... مذاہب عالم کا جامع انسائیکلوپیڈیا (مولانا ابو طاہر محمد صدیق)

۳...... تقابل ادیان (پروفیسر مولانا یوسف خان)

---

۱ (مذاہب عالم کا جامع انسائیکلوپیڈیا ص ۴۷۷) ...... ۲ (فتاویٰ مفتی محمود ص ۱۵۶، ج ۱)

۳ (مسائل بہشتی زیور ص ۴۶۹، ج ۱) ...... ۴ (کفایۃ المفتی ص ۳۲۴، ج ۹) ...... ۵ (تالیف رشیدیہ ص ۴۷۱)

ڈاکٹر ذاکر نائیک

ڈاکٹر ذاکر نائیک شیخ احمد دیدات کے قابل فخر اور ہونہار شاگرد ہیں۔ شیخ احمد دیدات بھارتی گجرات میں پیدا ہوئے ۹ سال کی عمر میں اپنے والد صاحب کے پاس جنوبی افریقہ چلے گئے پیشے کے اعتبار سے شیخ دیدات فرنیچر کے سیلز مین تھے ۱۹۴۲ء میں اسلام کی تبلیغ کے لیے سب سے پہلا لیکچر ڈربن کے سینما گھر میں دیا جس کا موضوع ”محمد ﷺ امن کے پیغمبر“ تھا۔ جس میں ۱۵ افراد نے شرکت کی پھر ڈربن میں Islamic-propa قائم کیا جس کا مقصد کتب شائع کروا کر مفت تقسیم کرنا تھا۔ پھر ایسا ادارہ جنوبی افریقہ میں قائم کیا۔

اسی طرح ڈاکٹر نائیک پیشے کے اعتبار سے میڈیکل ڈاکٹر ہیں پھر ڈاکٹر صاحب نے جدید طرز پر اسلام پر ریسرچ کرنا شروع کردی۔

یہ دونوں حضرات کوئی مفتی یا عالم نہیں البتہ تقابل ادیان میں مہارت رکھتے ہیں اور ان کا شمار ماہرین میں ہوتا ہے۔

پھر ڈاکٹر صاحب نے ممبئی میں سیٹلائیٹ چینل پیس ٹی وی کے نام سے کام شروع کیا اور ساتھ ساتھ ممبئی ہی میں اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن کا ادارہ قائم کیا۔ ابتداء میں تو ڈاکٹر صاحب یہ فرمایا کرتے تھے کہ میں کوئی عالم یا مفتی نہیں صرف ادیان باطلہ پر میرا مطالعہ ہے بعد میں ڈاکٹر صاحب نے فتویٰ دینا شروع کردیا۔

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ۱

بچہ یا بچی پیدا کرنے میں مرد وعورت کا اختیار ہوتا ہے۔[۱]

---

۱ (خطبات ذاکر نائیک ص ۱۵۵)

❖ عقیدہ نمبر۲ (قرآن وسائنس)

مذہب کے بغیر سائنس لنگڑی اور سائنس کے بغیر مذہب اندھا ہے۔ ۱

❖ عقیدہ نمبر۳ (عورت)

ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ عورت سربراہ مملکت بن سکتی ہے۔ ۲

❖ عقیدہ نمبر۴ (تقلید)

ڈاکٹر صاحب ائمہ اربعہ کی تقلید اپنے لیے کم علمی کا سبب سمجھتے ہیں اور دوسرے مقلدین کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۵ (قرآن وحدیث)

اسلام کے مستند ماخذ قرآن وحدیث نبی ﷺ ہیں۔ (یعنی اجماع اور قیاس سے ہاتھ دھو بیٹھے)۔ ۳

☆ شرعی حکم

ڈاکٹر ذاکر نائیک اور احمد دیدات دونوں حضرات کوئی عالم یا مفتی نہیں بلکہ تقابل ادیان کے ماہرین میں ان کا شمار ہوتا ہے اور اس معاملے میں ایک اچھے مناظر ہیں لیکن ائمہ مذاہب میں سے نہ صرف کسی کی پیروی نہیں کرتے بلکہ ان کی پیروی کرنے والوں کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ ان حضرات کی تقریریں اور بیان سننا ایک عام اور سادہ آدمی کے لیے درست نہیں چونکہ دونوں حضرات عالم یا مفتی نہیں اس لیے کسی حکم شرعی کے متعلق کوئی بات اس وقت تک نہیں سمجھی جائی گی جب تک کسی مستند عالم یا مفتی کی تصدیق نہیں ہو جائی گی۔

---

۱ (خطبات ذاکر نائک ص ۱۱۸) ...... ۲ (خطبات ذاکر نائیک ص ۲۵۰) ...... ۳ (خطبات ذاکر نائیک ص ۲۱۶)

ڈاکٹر ذاکر نائیک کو سننے کے لیے ٹی وی لانا برائی پر برائی لانا ہے۔
یہ شخص عالم و فاضل نہیں نہ کسی مستند عالم دین کا مرید و معتقد یا خوشہ چین ہے۔
خودرو مجتہد ہے بالخصوص مسائل فقہیہ میں علم کے نام پر جہالت اور ہدایت کے نام پر
ضلالت و گمراہی پھیلا رہا ہے اس کے فتنے سے بچنا ضروری ہے۔[1]

☆ ڈاکٹر ذاکر نائیک پر لکھی گئی علمائی کی کتب

۱...... حقیت ذاکر نائیک (مولانا سید خلیق ساجد بخاری)

۲...... ڈاکٹر ذاکر نائیک ایک تجزیہ ایک تحقیق (مفتی حماد اللہ وحید صاحب)

[1] (خواتین کے دینی مسائل) مولانا ابراہیم صادق آبادی

فرقہ کیلاش

☆ فرقہ کیلاش کا پس منظر

چترال کے گردونواح میں بسنے والی یہ قوم جو سکندراعظم کے ساتھ ۳۳۴ قبل مسیح میں چترال میں آکر آباد ہوئی۔

کیلاش کی وجہ تسمیہ

اس قوم کے سردار کا نام کیلاش تھا جب اس کو معلوم ہوا کہ میں سکندر اعظم کے خاندان سے ہوں اور سکندراعظم گھوڑے پر سوار ہوکر چترال آیا تھا تو اس نے گھوڑے کا مجسمہ اور اس پر سوار سکندراعظم کا مجسمہ بنایا اور اس کی تعظیم کرنے لگا۔اس کی تعظیم کو آہستہ آہستہ معبودیت کا درجہ دے دیا گیا اب اسی جگہ عبادت خانہ تعمیر کیا گیا جس کو مالوش کہتے ہیں۔

☆ عقائد ونظریات

❖ عقیدہ نمبر ا (عبادت گاہیں)

ان کی عبادت گاہیں درختوں کے جھنڈ میں ہوا کرتی ہیں۔ان کی عبادت گاہوں کو مالوش کہتے ہیں اور انکی عبادت گاہوں میں عورتوں کا داخلہ منع ہے کیونکہ ان کے عقیدے کے مطابق عورت ناپاک اور نجس ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۲ (پاشلینی یعنی عورتوں کی قیام گاہ)

عورتوں کیلئے کچھ مکانات مخصوص ہیں جس میں عورتیں حیض کے دوران اور جب بچے کی پیدائش کا وقت قریب ہو تو اپنی مخصوص قیام گاہ میں آکر ٹھہرتی ہیں زچگی کے چالیس دن بعد اور حیض کے ختم ہونے کے بعد اسی مکان میں نہا دھو کر صاف کپڑے پہن

کر گھروں کو جاتی ہیں ان کے عقیدے کے مطابق اگر یہ عورتیں اپنی ناپاکیوں کے دوران گھر آئیں تو گھروں میں آفتیں آجاتی ہیں ایسی عورتوں کو ان کے کھانے پینے کا سامان پاشلینی میں دیا جاتا ہے اور ان کے برتنوں کو اگر کوئی دوسرا ہاتھ لگائے تو برتن ناپاک ہوجاتے ہیں اور عورتیں گلاس میں پانی نہیں پیتیں بلکہ وہ ہمیشہ پیالے میں پانی پیتی ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۳ (عورت اور شہد)

جو عورت کسی شہد کے چھتے کو دیکھ لے تو وہ شہد وہ عورت نہیں کھا سکتی اسکے علاوہ دوسرا شہد استعمال کر سکتی ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۴ (حاملہ عورت)

ان کے عقیدے میں حاملہ عورت کی بہت عزت کی جاتی ہے اور مرد اس کے قریب تک نہیں آتا اور بچے کی پیدائش کے بعد بھی ایک سال تک مرد اپنی بیوی کے قریب نہیں آتا۔

❖ عقیدہ نمبر۵ (حاملہ عورت کا دعویٰ)

اگر حاملہ عورت اپنے قھیا (مذہبی پیشوا) کے سامنے آکر یہ کہہ دے کہ میں حاملہ ہوں اور میرا نان نفقہ فلاں آدمی پر ہے اب تحقیق کیے بغیر اس کا نکاح اس سے ہوجاتا ہے، نان نفقہ اس شخص پر لازم ہوجاتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۶ (بچہ یا بچی کی پیدائش)

اگر بچہ پیدا ہوجائے تو بہت خوشی کرتے ہیں، رقص کرتے ہیں شراب نوشی ہوتی ہے اور اگر بچی پیدا ہوجائے تو خاموشی اختیار کرتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۷ (ختنہ)

بچوں کے ختنہ کروانے کو صحیح نہیں سمجھتے اور تین سال بعد بچوں کا نام رکھتے ہیں۔ اور

مردوں کے اکثر نام ازد، گل بج، لادی، جومن وغیرہ ہوتے ہیں اور انکی اکثر عورتوں کے نام شننگل، الامن، جوزی، چورین گاہ، شرین گل، قدشریں وغیرہ ہوتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۸ (زکوٰۃ)

ان کے ہاں زکوٰۃ کسی چیز کا نام نہیں بلکہ جب ساٹھ سے زائد بکرے ہوجاتے ہیں تو زائد بکروں کو ذبح کر کے خیرات کرتے ہیں اور ایک بکرا ملوش دیوتا کی نذر کرتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۹ (وراثت)

تقسیم وراثت اس طرح ہوتی ہے کہ جانوروں کے علاوہ سارا کا سارا مال لڑکیوں میں تقسیم کرتے ہیں اور جانور لڑکوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر۱۰ (مذہبی رہنماؤں کے درجات)

سب سے بڑا جو رہنما ہوتا ہے اس کا نام لولک اور اس سے کم درجے والے کا نام تبان رکھتے ہیں اور اگر یہ فوت ہوجائیں تو ان کے بیٹوں کو گدی نشین بنادیا جاتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۱ (نجوم)

ستاروں کے اوپر ان کا پختہ یقین ہوتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۲ (مرغ کا کھانا)

مرغ کو نہیں کھاتے مرغ ان کے مذہب میں حرام ہے اور یہ شیطان کا مظہر ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۳ (بدروح)

ان کا عقیدہ ہے کہ کافروں کی روحیں جنگلات میں گھومتی ہیں اور مسافروں کو نقصان پہنچاتی ہیں لہذا ان سے بچنے کیلئے سال میں ایک دفعہ بکرا ذبح کرنا ضروری ہے۔

❖ عقیدہ نمبر۱۴ (بابرکت مہینے)

مارچ، اپریل اور مئی کے مہینے ان کے عقیدے کے مطابق بہت بابرکت ہیں اگر

کوئی ان ماہ میں مرجائے تو اس کو مقدس گردانا جاتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۱۵ (قربانی کی رسم)

ایک شخص بکرے پرسوار ہوجاتا ہے اور ایک ہی وار سے بکرے کی گردن کو دھڑ سے جدا کرنا ضروری و لازمی ہوتا ہے ورنہ جدا نہ ہونے کی صورت میں دوسرا بکرا لانا ضروری ہوتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۱۶ (مذہبی رقص گاہ)

ان کی ایک مذہبی رقص گاہ ہوتی ہے جس کو چشتگان کہتے ہیں۔ یہ رقص ان کی عبادت کا ایک اہم جز ہے کہ ایک بڑے کمرے میں گھوڑے کے سر کا مجسمہ رکھتے ہیں اور اس کو معبود سمجھ کر عبادت کرتے ہیں۔ یہ رقص موسم سرما میں کرتے ہیں البتہ موسم گرما میں ایک دوسری جگہ پر رقص رچاتے ہیں جس کو چارسو کہتے ہیں جہاں بکریوں کے سینگ کے درمیان ایک گھوڑے کے سر کا مجسمہ رکھا ہوتا ہے اور ہر آنے والا ایک شاخ لاتا ہے پھر وہ اس کو جلی ہوئی آگ میں ڈال کر رقص کرتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۱۷ (رسم شادی بیاہ)

ایک مرد کئی شادیاں کرسکتا ہے کہ جس مرد کو کوئی عورت پسند آجائے تو ایک بوڑھی عورت کو بھیج کر اس لڑکی کو دیکھا جاتا ہے اگر وہ بوڑھی ہاں کردے تو مرد خود اس گھر کی طرف ایک چولہا، ہانڈی، بندوق اور ایک گائے یا بکری لیکر جاتا ہے اور لڑکی سے شادی کرنے کی درخواست کرتا ہے اگر وہ قبول کرلے تو سامان اس کو دے دیتا ہے۔ اس رسم کو اشپیری کہتے ہیں۔

پھر چند دن بعد مرد اپنے دوستوں کو لیکر دولہن کے گھر کے سامنے ڈیرا ڈال دیتا ہے پھر دولہن اپنی سہیلیوں کے ساتھ وہاں آتی ہے اور مرد اور عورت ایکدوسرے کے

سامنے تشہد کی حالت میں بیٹھ جاتے ہیں یہ ان کا ایجاب وقبول ہو جاتا ہے۔
پھر وہاں ایک بکرا لایا جاتا ہے اور سات سال کا بچہ ایک وار سے بکرے کا سر تن سے جدا کر دیتا ہے پھر اس بکرے کا خون دولہا اور دولہن کے چہرے پر پھیر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رقص شروع ہو جاتا ہے اور رات بھر رقص، کھانا اور شراب کا دور دورا ہوتا ہے۔

❖ عقیدہ نمبر ۱۸ (طریقہ طلاق)

زبان سے طلاق نہیں کہتے بلکہ تمام لوگوں کے سامنے ایک دوسرے سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہیں۔

❖ عقیدہ نمبر ۱۹ (مردہ دفن کرنے کا طریقہ)

جب کوئی مر جاتا ہے تو تین دن تک اس کو اپنے گھر میں رکھتے ہیں پھر میت کے قریبی رشتہ دار نوحہ کرتے ہیں اور باقی لوگ رقص کرتے ہیں پھر اس پر بندوق کا فائر کرتے ہیں تا کہ روح اس کی واپس نہ آجائے پھر اسے ایک صندوق میں ڈال کر دفن کر دیتے ہیں اور ساتھ دو روٹیاں اور تھوڑا سا گھی رکھ دیتے ہیں تا کہ روح اس مردے کو تنگ نہ کرے۔

❖ عقیدہ نمبر ۲۰ (تہوار)

❶ پہلا تہوار مئی کے ماہ میں جس کو چلم جوشٹ کہتے ہیں اس میں دودھ کو جمع کر کے پیتے ہیں۔

❷ ان کے عقیدے کے مطابق چار تہوار ہیں جس میں یہ بہت خوشیاں رقص اور شراب نوشی خوب کرتے ہیں۔

❸ دوسرا تہوار نئے عیسوی سال کی خوشی میں جسکو چترمسن کہتے ہیں اس میں ان کا مذہبی پیشوا ان کو نئے سال میں آنے والے واقعات کی پیشن گوئی کرتا ہے۔

④ تیسرا تہوار موسم خزاں میں مناتے ہیں جس کو اوچل کہتے ہیں اس میں صرف شراب پیتے ہیں۔

⑤ چوتھا تہوار اگست میں مناتے ہیں جسکو پول کہتے ہیں یہ ان کی عید ہوتی ہے۔

❖ **عقیدہ نمبر ۲۱ (رہائش)**

یہ اپنے مکانات میں بکرے کے دو سینگ اور ایک شاخ لگا دیتے ہیں یہ دو چیزیں ان کیلئے بہت متبرک ہوتی ہیں اگر کوئی اجنبی ان کو ہاتھ لگادے تو وہ بیمار ہو کر مر جاتا ہے۔

❖ **عقیدہ نمبر ۲۲ (قومی نشان)**

مرد و عورت ہر ایک کے گلے میں اس کی حیثیت کے مطابق لوہے یا چاندی کا حلقہ پہنتے ہیں یہ ان کی پہچان ہے اور ان کی عورتیں ایک مخصوص قسم کا لباس پہنتی ہیں۔ عورتیں اکثر کالے رنگ کا لباس پہنتی ہیں۔ کمر کے گرد ایک پٹی ہوتی ہے اس پر دستکاری کی ہوئی ہوتی ہے اور وہ زیورات زیب تن کرتی ہیں اور سر کے بالوں میں بہت سی چٹیاں بناتی ہیں اور اوپر سے تاج نما ٹوپی پہنتی ہیں جو اپنے ہاتھوں سے بناتی ہیں۔

❖ **عقیدہ نمبر ۲۳ (زلزلہ)**

زلزلہ جب آئے تو جلدی سے اپنے گھروں کی طرف چلے جاتے ہیں اور وہاں آگ جلا کر اس میں آٹا ڈالتے ہیں کہ یہ زلزلہ دیوتاؤں کا قہر ہوتا ہے۔

❖ **عقیدہ نمبر ۲۴ (جہنم)**

جہنم کا کوئی وجود نہیں یہ دنیا اور بعد دنیا صرف بہشت ہے۔

مقالہ: کافرستان میں کیلاش اوران کے عقائد ورسوم

مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی چترال

ماہنامہ وفاق المدارس ملتان۔ ربیع الاول، ۱۴۳۰ء

فرقہ انجمن سرفروشانِ اسلام

فتنہ گوھر شاہی

انگریز نے اپنے دور استبداد میں مسلمانوں کی ملی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے مختلف فتنے برپا کئے، ان میں سب سے خطرناک اور بے حد تکلیف دہ جعلی نبوت اور جھوٹے نبی کا فتنہ تھا اور اپنے جدی پشتی غلاموں سے نبوت کا دعویٰ کروا کرامت کو کرب میں مبتلا کر دیا۔ انہی زر خرید غلاموں میں سے ایک غلام ریاض احمد گوھر شاہی ہے جنہوں نے یک لخت دین کی عمارت کو ڈھانے کا اعلان کر کے انجمن سرفروشانِ اسلام کی بنیاد رکھی۔ موصوف نسلاً مغل ہے، پیشہ کے اعتبار سے ویلڈر اور موٹر مکینک ہے۔ [1]

☆ **عقائد و نظریات**

☆ کئی بار رسول اللہ ﷺ سے بالمشافہ ملاقات ہوئی ہے۔

☆ میری تصویر چاند، سورج اور حجر اسود پر ظاہر ہو چکی ہے جو اس کا انکار کرتا ہے وہ اللہ کی بہت بڑی نشانیوں کو جھٹلاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ مجبور ہے، اور شہ رگ کے پاس ہوتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتا۔

☆ اپنے لئے معراج اور الہام کا دعویدار ہے۔

☆ حضرت مہدی علیہ الرضوان پیدا ہو چکے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی نازل ہو چکے ہیں۔ امریکہ کے ایک ہوٹل میں میری ان سے ملاقات ہوئی۔

☆ میرے معتقد مجھے مہدی سمجھتے ہیں اور جو مجھ کو جیسا کچھ سمجھے گا اس کو اتنا ہی نفع ہوگا۔ [2]

---

[1] (گمراہ کن عقائد و نظریات۔ ص ۲۴۷) ...... [2] (اقتباس: گمراہ کن عقائد و نظریات، مولانا یوسف لدھیانویؒ)

☆ انجمن سرفروشانِ اسلام کا شرعی حکم

یہ شخص اوراس کی جماعت اوراس کے ماننے والوں کے بارے میں قرآن وسنت اوراکابرین امت کی تصریحات یہ ہیں کہ ایسا شخص ہرگز ہرگز مسلمان نہیں ہوسکتا۔

ریاض احمد گوھر شاہی اوراس کی جماعت کے لوگوں کے ساتھ تعلق رکھنا اور رشتہ ناتہ کرنا جائز نہیں۔ان لوگوں کا ذبیحہ مردار ہے۔ [1]

☆ انجمن سرفروشانِ اسلام پر لکھی گئیں علماء کی کتب

۱...... دورِ جدید کا مسیلمہ کذاب گوھر شاہی (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۲...... گمراہ کن عقائدونظریات اور صراطِ مستقیم (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۳......گوہر شاہی (مولانا سعید احمد جلال پوری شہید)

[1] (فتویٰ حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید، دورِ جدید کا مسیلمہ کذاب گوھر شاہی)

فرقہ تحریک جئے سندھ

☆ تحریک کا پس منظر

اس تحریک کے بانی سندھ کے معمر سیاستدان جی ایم سیّد (غلام مصطفیٰ شاہ) ہیں۔ جنہوں نے ۱۷ر جنوری ۱۹۸۷ء کو اپنے آبائی شہر ''سن'' میں اپنی ۸۴ سالگرہ کے موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اپنی تحریک کے مقاصد کو بیان کیا۔ سینکڑوں کتابیں اور رسائل اپنے مشن کی وضاحت کے لئے تحریر کیے جن کے اقتباسات ملاحظہ فرمائیں۔

☆ عقائد ونظریات

❖ **عقیدہ نمبر۱ (قرآن مکمل کتاب نہیں)**

کیا قرآن مکمل کتاب ہے؟ نہیں! قرآن کو مکمل کتاب سمجھنا غلط ہے۔ ۱؎

❖ **عقیدہ نمبر۲ (سود)**

قرآن نے سود کو حرام قرار دیا تھا لیکن اب معاشرے کی تبدیلی کی وجہ سے یہ حکم مسترد ہو چکا ہے۔ کوئی مسلمان ملک ایسا نہیں ہے جہاں سود پر پابندی عائد ہو۔ ۲؎

❖ **عقیدہ نمبر۳: (اسلامی جہاد)**

عربوں نے اپنی غریب اور مفلوک الحال سوسائٹی کو خوش حال بنانے اور دوسرے ملکوں کو مفتوح کر کے وہاں جبراً اپنا سامراج قائم کرنے کے لئے جہاد کو شریعت کا لازمی حصہ بنا دیا۔ ۳؎

❖ **عقیدہ نمبر۴ (مسئلہ خلافت)**

مسئلہ خلافت کو مسلمانوں نے اپنے دین کا لازمی حصہ بنا دیا ہے لیکن غور کیا جائے تو

۱؎ (جئے سندھو دیش ص ۳۴۴) ...... ۲؎ (جئے سندھو دیش ص ۳۴۵) ...... ۳؎ (جئے سندھو دیش ص ۳۴۹)

معلوم ہوگا کہ خلافت کا نہ تو قرآن میں کوئی صریح حکم ہے اور نہ ہی رسول اکرم ﷺ نے اس کے متعلق کوئی وصیت کی تھی۔ یہ بدعت دراصل عربوں کے دوسرے نمبر کے بادشاہ (خلیفہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذہن کی اختراع تھی۔

❖ عقیدہ نمبر۵ (تصویر کشی)

مسلمان فقہیوں نے بت پرستی سے بچنے کی خاطر تصویر سازی اور مجسمہ سازی کو شرک شمار کرکے اس کے خاتمہ کا فتویٰ دیا تھا۔ اب جب حالات تبدیل ہوئے ہیں تو مسلمانوں میں تصویر سازی، فوٹوگرافی اور مجسمہ سازی عام ہوگئی ہے، اس لئے اب شریعت اسلامی کا یہ قانون بھی منسوخ ہوگیا ہے۔ [۱]

❖ عقیدہ نمبر۶ (قربانی)

قدیم وحشیانہ رسم کی ادائیگی کے لئے مسلمان ہرسال حج کے موقع یا دوسرے موقع پر کروڑہا جانور ذبح کرتے ہیں اور اس رسم کو اسلام کا بنیادی رکن تصور کرتے ہیں۔

☆ جئے سندھ کا شرعی حکم

ان سے کسی قسم کا کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں۔ ان مرتدین کا نکاح بھی باقی نہیں رہا۔ ان کی بیویوں پر فرض ہے کہ فوراً ان سے الگ ہوجائیں۔ ان کے ساتھ بیوی جیسا تعلق رکھنا زنا شمار ہوگا اور اس سے پیدا ہونے والی اولاد ولدالزنا ہوگی۔ [۲]

☆ تحریک جئے سندھ پر لکھی گئیں علماء کی کتب

۱......گمراہ کن عقائد ونظریات اور صراطِ مستقیم (مولانا یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ)

۲......احسن الفتاویٰ (جلد۱) (مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)

---

۱ (جئے سندھ مودلیش ص۳۵۹) ...... ۲ (احسن الفتاویٰ ص۵۵، ج۱)

فرقہ منہاج القرآن

قادیانیوں اور یہودیوں کی سپورٹ پر اٹھنے والا فتنہ منہاج القرآن جو ۱۹۷۶ء تک "محاذ حریت" کے نام سے اُبھرا پھر ڈاکٹر طاہر القادری نے ۱۹۸۱ء میں تحریک منہاج القران میں اُسے ضم کردیا۔

جس کا منشاء اغتشر ارفی المسلمین حب المال اور سستی شہرت حاصل کرنا۔

☆ عقائد ونظریات

❖ بائبل

اپنے پروگرام سے پہلے قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ بائبل مقدس کی تلاوت کرنا۔ [۱]

❖ امریکا

امریکا کا افغانستان پر حملے کے متعلق کہا "امریکہ سے تعاون شرعی ہے"۔ [۲]

❖ طاہر القادری کا مقام

طاہر القادری وقت کا موسیٰ بھی ہے اور وقت کے عیسیٰ بھی ہے۔ رب کی طرف سے اس کے دل پر القا ہوتا ہے۔ قائد طاہر القادری کے دل پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور فرشتوں کے ذریعے اللہ الہام کرتا ہے۔ [۳]

❖ دینی مدارس

بعض دینی اداروں اور مدارس میں طلباء کو دیگر مسالک کے خلاف نفرت عدم رواداری اور انتہا پسندی پر مبنی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ میرے نزدیک بدقسمتی سے ہمارے سارے مسالک کسی نہ کسی حد تک اس مہلک مرض میں مبتلا ہیں۔ [۴]

---

[۱] (ماہنامہ منہاج القرآن فروری ۲۰۰۸ء) ...... [۲] (خبریں لاہور ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۱ء)
[۳] (ماہنامہ منہاج القرآن ستمبر ۲۰۰۳ء، روزنامہ اسلام ۱۷ ستمبر ۲۰۱۴ء) ...... [۴] (دہشت گردی اور فتنہ خوارج ص ۵۷۸)

جنوبی پنجاب میں غربت اور بے روزگاری کی وجہ سے اکثریت بچوں کی پرورش فیسوں اور تعلیمی اخراجات کی استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے دینی مدارس میں داخل کرا دیتی ہیں جہاں انہیں بعض دینی مدارس سے انتہا پسندی فرقہ پرستی اور تنگ نظری کی تعلیم ملتی ہے۔ [۱]

میرا دل چاہتا ہے تمام مدارس کو سکولر بنا دوں۔ [۲]

❖ **عیسائی اور ماجد**

ہمیں اقتدار مل گیا تو عیسائی مساجد میں عبادت کر سکیں گے۔

❖ **طالبان**

طالبان کا اسلام ہمارا آئیڈیل نہیں ہے۔ علماء مسلمان ہوں یا مسیحی ان کی طبیعت ایک جیسی ہوتی ہے۔

❖ **خواب**

خواب میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

میں ایک شرط پر پاکستان رکوں گا جب تم سات دن میری میزبانی کرو اور جہاں کہیں جاؤ ٹکٹ اور واپسی مدینہ کی ٹکٹ تمہیں دینا ہوگا۔

اس خواب کی تفصیل معلوم کرنا ہو ملاحظہ فرمائیں۔ [۳]

☆ اس فرقہ منہاج القرآن کا شرعی حکم

☆ طاہر القادری علماء کرام کی نظر میں

امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا! بعض لوگ برائے نام مسلمان ہوتے ہیں لیکن یہ تو برائے نام بھی مسلمان نہیں۔

---

[۱] (دہشت گردی اور فتنہ خوارج ص ۵۷۸) ...... [۲] (روزنامہ اسلام ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۴ء)
[۳] (ڈاکٹر طاہر القادری ایک حقیقت ایک فریب)

وفاقی شرعی عدالت کے مشیر الشاہ مفتی غلام سرور قادری نے فرمایا طاہر القادری مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح چالیں چلتے ہیں اور مسلمان ہو کر ایسی سازششیں کر رہے ہیں جو شاید اسلام دشمن بھی نہ کرسکیں۔

جمعیت اہلحدیث کے سربراہ مولانا عبدالقادر روپڑی نے فرمایا!

ڈاکٹر طاہر القادری جہنمی ہیں کیونکہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی نسبت سے جھوٹ بولا۔[1]

تمام مسلمانوں پر لازم ہے ایسے انسان کی زندگی کے ہر شعبہ میں بائیکاٹ کریں اور حکومت وقت پر فرض ہے وہ ایسے شخص کو کھلے عام سزا دے۔ از مرتب

☆ اس فتنہ لکھی گئی علماء کرام کی کتب

۱...... ڈاکٹر طاہر القادری ایک حقیقت ایک فریب (محمود الرشید حدوئی)

۲...... مفتی محمد خان قادری کا انکشافائی انٹرویو (حاشیہ علامہ فریاد علی قادری)

۳...... قرآن کی فریاد اپنے ماننے والوں سے (علامہ مفتی محمد فضل رسول سیالوی)

۴...... جھنگ سے کینیڈا تک (محمد اسماعیل ریحان)

[1] (بحوالہ طاہر القادری ایک حقیقت ایک فریب)

فرقہ لاثانیہ (لاثانی سرکار)

مذہب اسلام کو شروع سے ہی باطل فرقوں اور مذاہب کی سازشوں کا سامنا ہے انہی باطل فرقوں میں سے ایک فرقہ تصوف فروش بدعتی مسعود احمد مسعودی المعروف لاثانی سرکار کا ہے جو کبھی خدائی کا دعوا اور کبھی اعلیٰ حضرت ہونے کا کبھی غوث اعظم کی نیابت کا نعرہ لگاتا ہے۔ جس کی بنیاد ۱۹۹۰ء میں تنظیم فیضان لاثانی سرکار کے نام سے رکھی گئی۔

یہ فرقہ درحقیقت مسلک بریلویت کی بگڑی ہوئی شاخ ہے۔ جس کا منشاء خلق خدا کو ہدایت کی روشنی سے نکال کر ضلالت وگمراہی کی تاریکیوں میں ڈال کر خواہشات نفسانیہ کا تابع بنانا ہے۔

☆ عقائد ونظریات

❖ وقت کا داتا

وقت کے داتا آپ صدیقی سرکار صاحب ہیں۔ [۱]

❖ لاثانی کی محفل میں حضور ﷺ کا تشریف لانا

میرے پیرومرشد لاثانی سرکار کی اجازت سے ہونے والی محافل ذکر میں آقائے نامدار حضور صلوٰۃ السلام بذات خود تشریف لاتے ہیں۔ [۲]

❖ لاثانی اور بخشش

جس نے لاثانی کی زیارت نہیں کی صرف سن کر ہی عقیدت محبت کرتے ہیں ان کی بخشش کے لیے یہی کافی ہے۔ [۳]

❖ سوحج

مرشد کی گلی کا ایک پھیرا سوحج کے برابر ہوتا ہے۔ [۴]

---

۱ (میرے مرشد ص ۳۰) ...... ۲ (مخزن کمالات ص ۳۰) ...... ۳ (نوری کرنیں ص ۱۴۱)
۴ (لاثانی کرنیں ص ۱۴۱)

❖ **پیر کا کام**

پیر کا پہلا فرض ہی یہ ہے کہ وہ اپنے مریدین کے ہر قسم کے گناہ معاف کروا کر جنتی بنادے خواہ وہ (مرید) لوح محفوظ پر دوزخی ہی کیوں نہ ہو۔ [۱]

❖ **غوثیت**

۱۹۸۷ء میں مرتبہ غوثیت پر فائز تھے اس کے بعد دنیا میں ہونے والا ہر اہم معاملہ آپ کے حضور پیش ہوتا اور اگر آپ چاہتے تو تصرف فرماتے۔ [۲]

❖ **لوح محفوظ**

لوح محفوظ اولیاء اللہ کے پیش نظر ہوتی ہے جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیریں بتاتے ہیں اور فقراء کے لیے تقدیریں بدل دینا زندگی بڑھا دینا کوئی مشکل کام نہیں۔ [۳]

❖ **موت**

جب فقیر کی اپنی مرضی اور ارادہ ہوتا ہے تب وہ انتقال کرتا ہے۔ [۴]

❖ **لاثانی کا پیر**

میرے آقا پیچھے اسی طرح دیکھتے ہیں جس طرح آپ آگے موجود اشیاء اور لوگوں کو دیکھتے ہیں۔ [۵]

❖ **داڑھی**

داڑھی کی سنت کو پورا نہ کرنے والا ایک سنت کو پورا نہیں کر رہا لیکن ہم اسے تارک سنت نہیں کہہ سکتے کیونکہ تارک سنت وہ ہوتا ہے جو سنت کو نہ مانے اور اس کا انکار کر دے یا گستاخی کرے۔ [۶]

یہ جو تم اپنے چہروں پر ڈاڑھیاں لٹکائی ہوئی ہیں یہ ڈاڑھیاں نہیں جھاڑیاں ہیں جو دکھاوے کے لیے چہروں پر سجا رکھی ہیں۔ [۷]

---

۱ (رہنمائے اولیاص ۶۸) ...... ۲ (میرے مرشد ص ۴۶) ...... ۳ (مخزن کمالات ص ۷۶)...... ۴ (رہنمائے اولیاء مع روحانی نکات ص ۱۶۴) ......۵ (مرشد اکمل ص ۱۰۶)......۶ (میرے مرشد ص ۱۳۳)......۷ (مرشد اکمل ص ۹۵)

مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار تصور کشی کو حرام نہیں سمجھتے اور غیر محرم عورتوں کے ساتھ ملنا اور ان کے ساتھ تصاویر بنانا اور ان کو ایوارڈ دینا یا ان سے ایوارڈ لینا اس کو لاثانی سرکار گناہ ہی نہیں سمجھتے ملاحظہ فرمائیں۔ ''میرے مرشد از ایم ٹی طائر''

☆ فرقہ لاثانیہ کا شرعی حکم

ایسے عقائد ونظریات والا شخص پرلے درجے کا فاسق فاجر ضال مضل ہے اس سے خود بھی بچنا اور دوسرے مسلمانوں کو بچالانا لازم ہے۔ایسے شخص کو مسلمان کہنے والے کا اپنا ایمان خطرے میں ہو جاتا ہے ایسے شخص سے بیعت ہونا اور اس کی محفلوں میں جانا اپنے آپ کو گمراہی میں ڈالنا ہے۔ از مرتب

☆ اس فرقہ پر علماء کی لکھی گئی کتب

۱...... لاثانیہ فرقہ کے عقائد ونظریات (حضرت مولانا رب نواز حنفی مدظلہ)

۲...... لاثانی سرکار کون؟ (تحریر حافظ محمد شفیق شہید)

۳...... تحفہ برائے لاثانی سرکار!!! (تحریر حافظ محمد شفیق شہید)

راہ سنت میں حافظ محمد شفیق شہید کے مضامین شائع ہو چکے جس کی یاداشت میں ان کو لاثانی سرکار کے غنڈوں نے شہید کر دیا۔

فرقہ سیفیہ

اسلامی ملک افغانستان جسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاتھوں فتح کی سعادت نصیب ہوئی اور یہ سرزمین اسلامی روایات وتہذیب کی امین بھی ہے اور محافظ بھی وہیں سے اس ناپاک فتنہ نے جنم لیا اس فرقہ کے بانی پیر سیف الرحمٰن المعروف پیر ارچی ہیں۔ جنہوں نے جلال آباد کے مضافات میں گمراہ کرنے کے لیے پیر ہونے کا دعویٰ کیا جنہیں سرزمین افغانستان نے قبول نہیں کیا بالآخر وہاں سے بے دخل ہوکر پاکستان کے قبائلی علاقوں میں پناہ لی وہاں پر اپنی گمراہوں کو پھیلانا شروع کیا مگر وہاں سے علماء حق نے اس کی عیاری کا پردہ چاک فرمایا پھر انہوں نے ۲۰۰۵ء میں لاہور کے مضافات میں اپنا ڈیرہ جمالیا ان کی وفات کے بعد ان کے خلیفہ خاص میاں محمد حنفی سیفی اس فرقہ ضالہ کے پیشواء بنے۔

☆ علامت

اپنے مریدین کو موتیوں سے سجی ٹوپی پر مخصوص سفید پگڑی کا حکم دیتے ہیں اور اسے اپنا شعار بنایا ہوا ہے۔

☆ عقائد ونظریات

❖ پیر کو دیکھنا

پیر سیف الرحمٰن کو دیکھنا بعینہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھنے کی طرح ہے۔[1]

اخندزادہ سیف الرحمٰن کا ہاتھ حجر اسود سے افضل ہے اور سیف الرحمٰن کا وجود بیت اللہ شریف سے زیادہ افضل ہے۔[2]

❖ نفاذ شریعت

مولانا صوفی محمد اور نفاذ شریعت کے لیے کوشش کرنے والے سب کے سب خارجی

[1] (مقدمہ سیف المومنین ص ۵) ...... [2] (سیف المومنین ص ۹۳)

یہودی ملحد زندیق واجب القتل کافر ہیں۔ سیف الرجال

❖ **نور و بشر**

قرآن نے جا بجا بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا ہے۔ [۱]

❖ **ٹوپی**

سر پر صرف ٹوپی رکھنا کفار کی علامت ہے۔ [۲]

❖ **نقشبندی مشائخ**

پیر سیف الرحمٰن کی کے علاوہ موجودہ زمانہ کے تمام نقشبندی مشائخ (لصوص دین) دین کے چور ہیں۔ [۳]

❖ **تبلیغی جماعت**

تبلیغی جماعت کا مرکز رائیونڈ دراصل کفر کا مرکز ہے..........اہل اسلام سے خارج کافر واجب القتل ہیں۔ [۴]

❖ **صحبت**

سیف الرحمٰن صحبت حضور ﷺ کی صحبت ہے۔ [۵]

❖ **انبیاء کرام ﷺ**

پیر سیف الرحمٰن اور اس کے مریدین جب چاہتے ہیں ارواح مقدسہ تمام انبیاء علیہم السلام کو بلا کر حاضر کرتے ہیں۔

❖ **امت مسلمہ کی نمازیں**

نماز میں عمامہ باندھنا واجب اور سنت مؤکدہ ہے اس کے بغیر نماز پڑھنے والا مکروہ تحریمی کا مرتکب ہوتا ہے لہٰذا اس پر واجب ہے کہ اس نماز کو دوبارہ عمامہ باندھ کر پڑھے۔ [۶]

---

[۱] (انوار سیفیہ ص ۱۱۷) ...... [۲] (ھدایۃ السالکین ص ۱۷۰) ...... [۳] (سیف المؤمنین ص ۳۵) ...... [۴] (کفر رائیونڈیہ)
[۵] (ھدایۃ السالکین ص ۴۰۳) ...... [۶] (ھدایۃ السالکین ص ۳۱۱) ...... [۷] (ھدایۃ السالکین ص ۱۶۳)

❖ لوٹ پوٹ

اپنے مریدین کے دل میں توجہ ڈال کرانہیں تڑپاتے ہیں کہ مریدین زمین پرلوٹ پوٹ جاتے ہیں۔

☆ فرقہ سیفیہ کا شرعی حکم

علماء اہلسنت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ سیفی گمراہ ہیں لہذاان سے بچناضروری ہے۔[1]

سیف الرحمٰن اوراس کی جماعت فرقہ سیفیہ کے عقائد ونظریات قرآن وحدیث جمہورعلماء کرام کے عقائد کے خلاف ہیں۔

ایسے شخص کی بیعت وامامت گناہ ہے ایسے عقائد والوں سے اجتناب لازمی و ضروری ہےاوردوسرے لوگوں کوبھی ان سے بچاناچاہیے۔ ازمرتب

☆ اس فرقہ پرلکھی گئیں علماء کرام کی کتب

۱...... فرقہ سیفیہ کا تحقیقی جائزہ (متکلم اسلام حضرت مولانامحمدالیاس گھمن مدظلہ)

۲...... پیرارچی یاجادوگرافغانی (شیخ الحدیث علامہ پیرچشتی صاحب)

۳...... ابوجھل زندہ ہوچکاہے (حضرت مولانامحمدعثمان صاحب)

۴...... فتنہ سیفیہ کی حقیقت کاانکشاف (علامہ محمدبشیرالقادری صاحب)

۵...... حاضرناظرمع اپریشن فرقہ سیفیہ

---

[1] (سلسلہ سیفیہ کے نظریات ص۱)

القول المحکم فی اثبات النکاح بین ام کلثوم بنت علی والفاروق الاعظم

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
اور
حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما
کے نکاح کا مدلل ثبوت
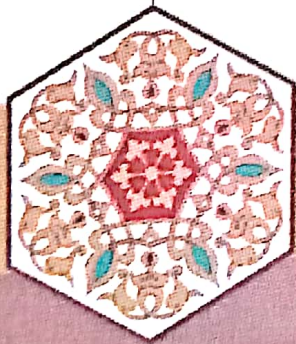
مؤلف
استاذ العلماء حضرت مولانا علی اکبر جلبانی

کلمۃ الحق پاکستان

دروس المناظرہ
افادات
مناظر اسلام امام اہلسنت
حضرت مولانا علی شیر حیدری شہید
مفتی میاں محمد عمر فاروق
کلمۃ الحق پاکستان